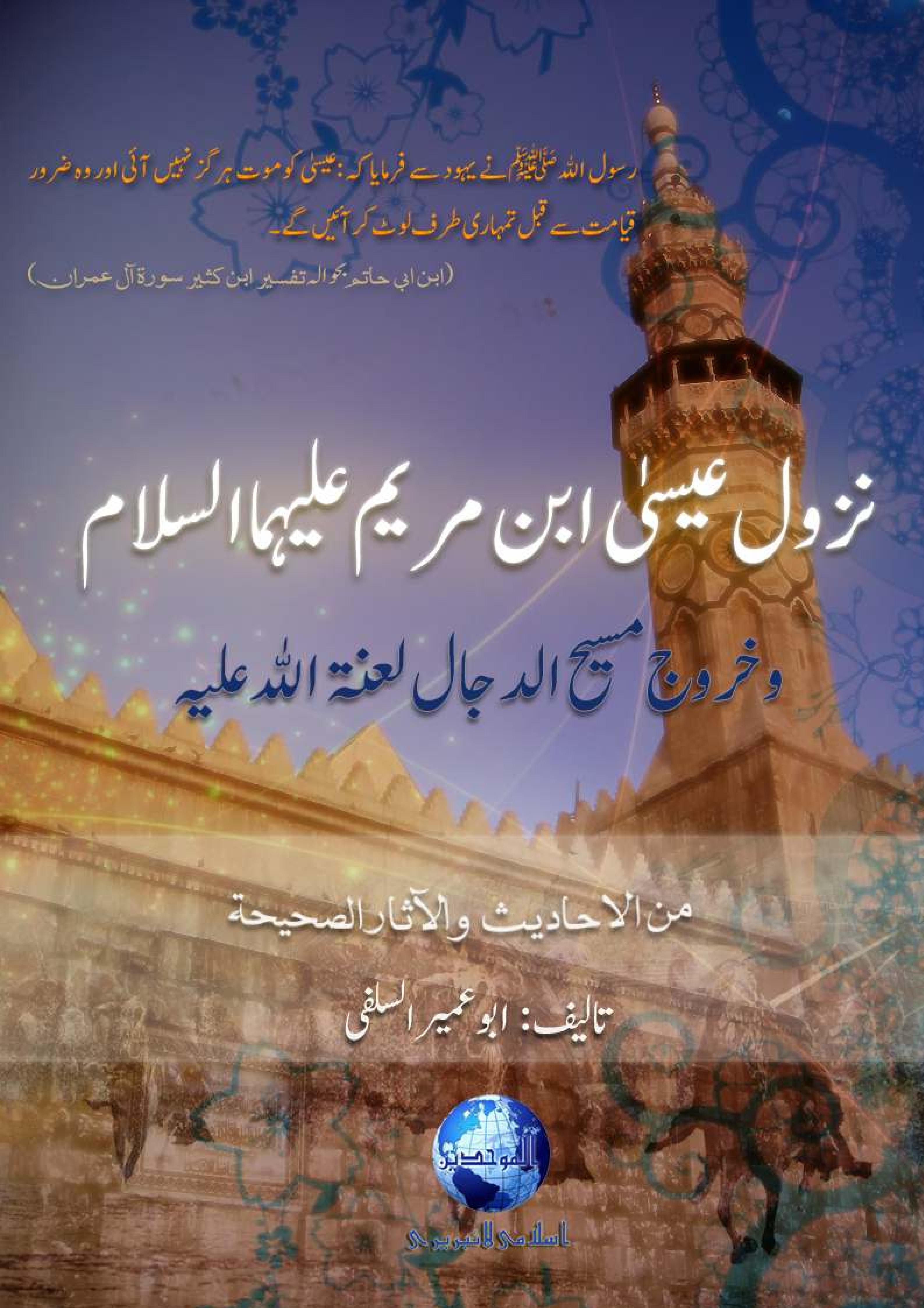

رسول اللہ ﷺ نے یہود سے فرمایا کہ: عیسیٰ کو موت ہرگز نہیں آئی اور وہ ضرور قیامت سے قبل تمہاری طرف لوٹ کر آئیں گے۔
(ابن ابی حاتم بحوالہ تفسیر ابن کثیر سورۃ آل عمران)
نزول عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام
وخروج مسیح الدجال لعنۃ اللہ علیہ
من الاحادیث والآثار الصحیحۃ
تالیف: ابو عمیر السلفی
الموحدیہ
اسلامی لائبریری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قال رسول اللہ ﷺ للیھود ''ان عیسیٰ لم یمت وانہ راجع الیکم قبل یوم القیامۃ''

رسول اللہ ﷺ نے یہود سے فرمایا کہ: عیسیٰ کو موت ہرگز نہیں آئی اور وہ ضرور قیامت سے قبل تمہاری طرف لوٹ کر آئیں گے۔

نزول عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام

وخروج مسیح الدجال لعنۃ اللہ علیہ

من الاحادیث والآثار الصحیحۃ

تالیف: ابو عمیر السلفی

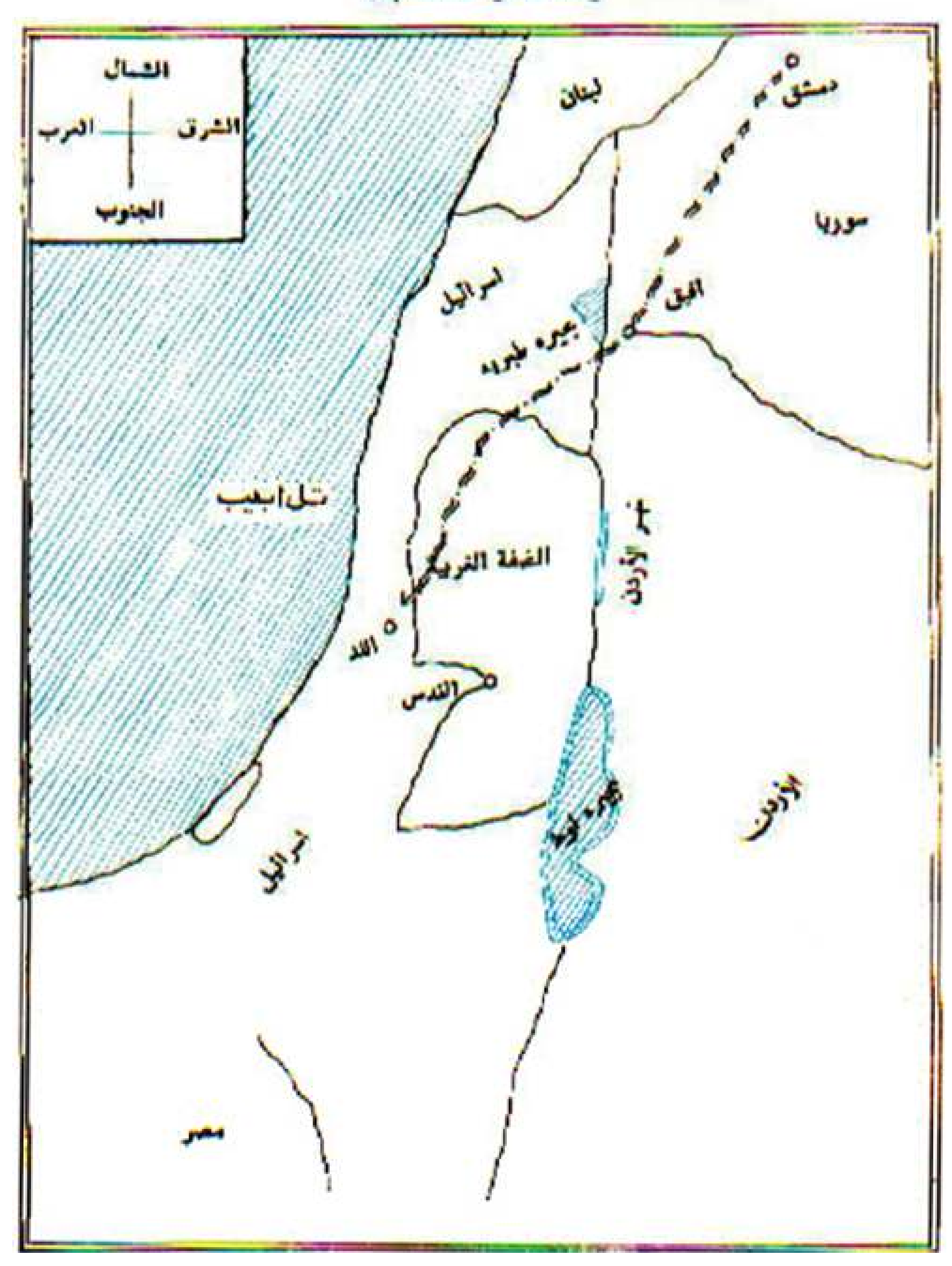
مسلم ورلڈ ڈیٹا پروسیسنگ پاکستان



Website: http://www.muwahideen.co.nr

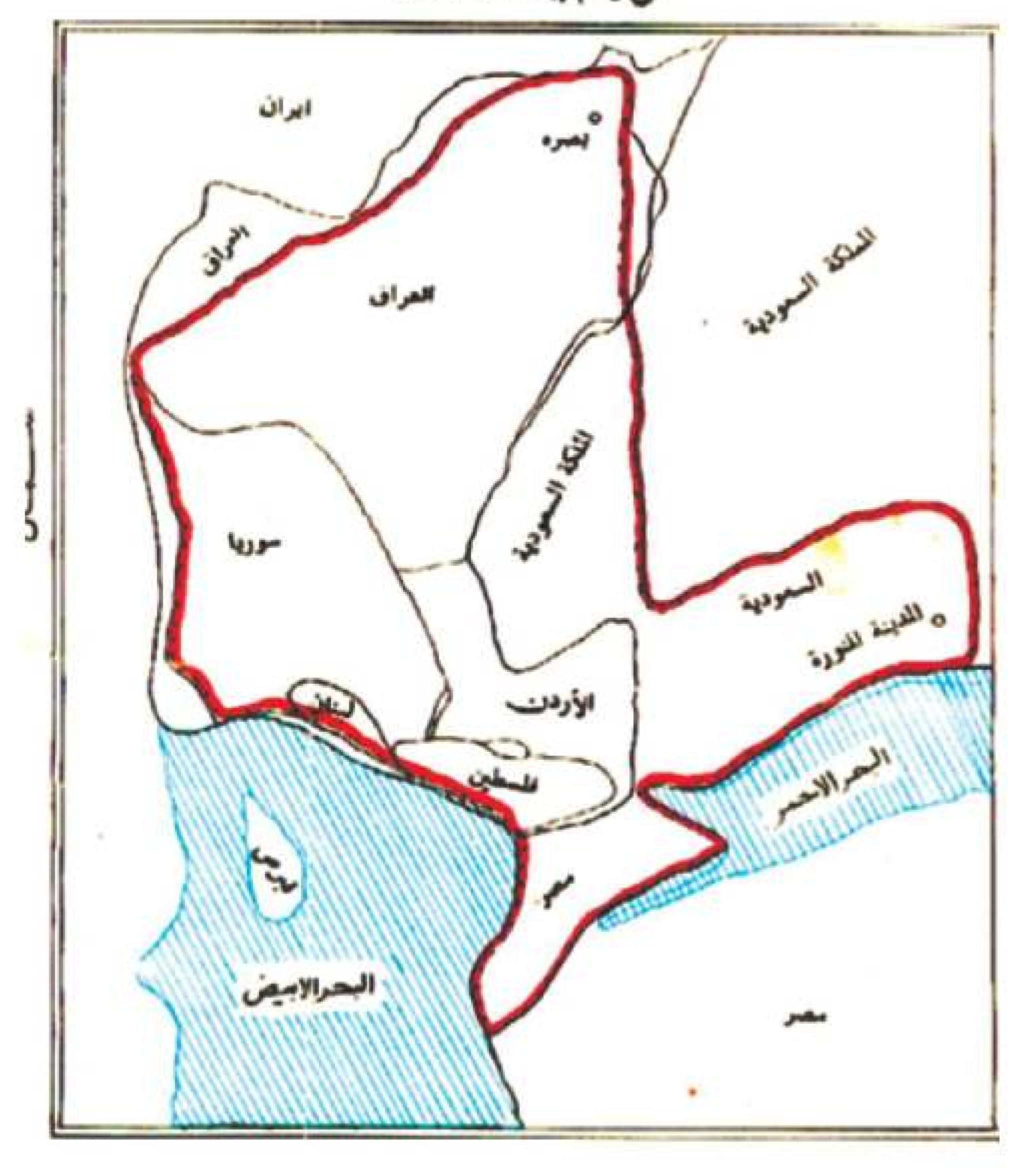
Email: help@tawhed.webege.com

مکان نزول المسیح الموعود علیه السلام
وخط مطاردته للدجال



حدود الدولة اليهودية المزعومة

التي يحلم بها قادة اسرائيل



بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ نحمدہ ونستعینه ونستغفره ونعوذباللہ من شرور انفسنا ومن سیات اعمالنا من یهده اللہ فلامضل له ومن یضلل فلاھادی له واشهد ان لااله الااللہ وحده لاشریك له واشهد ان محمد عبده ورسوله،

امابعد!

فان خیر الحدیث کتاب اللہ و خیر الهدی هدی محمدﷺوشرالامور محدثاتها وکل محدثة بدعة وکل بدعة ضلالة.

اللهم صل علیٰ محمد وعلیٰ آل محمد کما صلیت علیٰ ابراهیم وعلیٰ آل ابراهیم انك حمید مجید ، اللهم بارك علیٰ محمد و علیٰ آل محمد کما بارکت علیٰ ابراهیم وعلیٰ آل ابراهیم انك حمید مجید.

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:

”وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ (۸۷)“

”اور البتہ ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی (توریت شریف)اور اس کے بعد رسولوں کا ہم نے تار باندھ دیا اور عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کو کھلی نشانیاں دیں اور اس کو ہم نے روح القدس سے مدد دی“

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

”تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ مِنْهُمْ مَنْ كَلَّمَ اللَّهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ“

”یہ رسول ان میں ہم نے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ان میں سے کسی نے اللہ سے کلام کیا اور بعضوں کے درجے بلند کئے اور ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ (علیہ السلام) کو کھلی کھلی نشانیاں دیں اور روح القدس (جبرائیل) سے ان کی مدد کی“

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

”وَإِذْ قَالَتِ الْمَلائِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفَاكِ عَلَى نِسَاءِ الْعَالَمِينَ(۴۲)يَا مَرْيَمُ اقْنُتِي لِرَبِّكِ وَاسْجُدِي وَارْكَعِي مَعَ الرَّاكِعِينَ (۴۳)ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يُلْقُونَ أَقْلامَهُمْ أَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُونَ(۴۴)إِذْ قَالَتِ الْمَلائِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ(۴۵)وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلا وَمِنَ الصَّالِحِينَ (۴۶)قَالَتْ رَبِّ أَنَّى يَكُونُ لِي وَلَدٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ قَالَ كَذَلِكِ اللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ إِذَا قَضَى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ(۴۷)وَيُعَلِّمُهُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَاةَ وَالإِنْجِيلَ (۴۸)وَرَسُولا إِلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ“

”(اور اے پیغمبر وہ وقت یاد کرو) جب فرشتوں نے کہا اے مریم بے شک اللہ نے تجھ کو پسند کیا اور تجھ کو پاک کیا اور سارے جہان کی عورتوں میں تجھ کو چن لیا (خاص کیا عیسیٰ کی پیدائش کے لئے) اے مریم اپنے رب کے سامنے دیر ادب سے کھڑی رہ اور سجدہ کر اور رکوع کر رکوع کرنے والوں کے ساتھ، یہ غیب کی خبریں جو ہم آپ کو بھیجتے ہیں (یعنی وحی سے یہ خبریں آپ کو معلوم ہوتی ہیں) اور ان کے پاس اس وقت نہ تھے جب وہ اپنے قلم

ڈال رہے تھے کہ کون مریم کو پالے گا نہ آپ اس وقت تھے جب وہ جھگڑ رہے تھے (اے رسول ﷺ) وہ وقت یاد کرو، جب فرشتوں نے کہا اے مریم اللہ تجھ کو خوشخبری دیتا ہے اپنے ایک کلمہ کی اس کا نام مسیح ہو گا عیسیٰ بن مریم بڑے مرتبے والا دنیا اور آخرت میں اور مقرب بندوں میں سے اور (دودھ پینے میں) ماں کی گود میں (یا نہالچہ میں) اور بڑا ہو کر لوگوں سے بات کرے گا اور نیک بندوں میں سے ہو گا، مریم نے عرض کیا مالک میرا بچہ کیسے ہو گا مجھ کو تو کسی مرد نے ہاتھ تک نہیں لگایا، فرمایا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے وہ جب کسی کام کا حکم دیتا ہے تو فرما دیتا ہے ہو جا وہ ہو جاتا ہے اور اللہ اس کو (یعنی عیسیٰ علیہ السلام) کو لکھنا (یا آسمانی کتابیں) اور حکمت (عقل وفہم) اور توریت اور انجیل سکھلا دے گا، وہ رسول ہو گا بنی اسرائیل کی طرف"

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

" إِنَّ مَثَلَ عِيسَى عِنْدَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ خَلَقَهُ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ "

"بے شک عیسیٰ کی مثال اللہ کے نزدیک ایسے ہے جیسے آدم (بلکہ اس سے بھی کم) اللہ تعالیٰ نے آدم کا پتلہ مٹی سے بنایا پھر اس سے کہا ہو جا وہ آدم بن گیا"

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

" إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ (١٧١)"

"سچ تو یہ ہے کہ مریم (علیہا السلام) کا بیٹا عیسیٰ (علیہ السلام) اللہ تعالیٰ کا رسول تھا اور اس کا کلام تھا جو مریم تک اس نے پہنچادیا اور اس کی روح تھا تو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ"

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

"ذَٰلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ (٣٤)"

"عیسیٰ علیہ السلام مریم کے بیٹے کی یہ حقیقت ہے سچی بات جس میں وہ جھگڑا کرتے ہیں"

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

" قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ آتَانِيَ الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا(٣٠)وَجَعَلَنِي مُبَارَكًا أَيْنَ مَا كُنتُ وَأَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيًّا (٣١)"

"(مریم علیہا السلام نے عیسیٰ علیہ السلام کی طرف اشارہ کیا اس سے پوچھو جو کچھ پوچھتے ہو وہ کہنے لگے بھلا ہم بچے سے کیا بات کریں جو گود میں ہے یا نہالچے میں ہے۔ بچہ یہ سنتے ہی) بول اٹھا میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھ کو کتاب دی (انجیل مقدس) اور مجھ کو نبی بنایا اور جہاں رہوں اس نے مجھے برکت والا بنایا، اور اس نے مجھ کو نماز پڑھنے کا حکم دیا اور زکوۃ دینے کا حکم دیا جب تک میں زندہ رہوں"

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

"وَمَكَرُوا وَمَكَرَ اللَّهُ وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ(٥٤)إِذْ قَالَ اللَّهُ يَا عِيسَى إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَجَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ

الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ (۵۵)"

"اور انہوں نے (یعنی یہودیوں نے جو عیسیٰ علیہ السلام کے دشمن تھے) خفیہ داؤ کیا اور اللہ نے ان سے داؤ کیا اور اللہ سب سے بہتر داؤ کرنے والا ہے جب اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے عیسیٰ میں تجھے اپنے (وقت پر) اپنی موت ماروں گا (یہودی تجھ کو نہیں مار سکتے) اور اپنی طرف تجھ کو اٹھالوں گا اور کافروں کی گندی صحبت سے تجھ کو پاک کر دوں گا اور جن لوگوں نے تیری پیروی کی ہے میں ان کو (تیرے) نہ ماننے والوں (یعنی یہود) پر قیامت تک غالب رکھوں گا۔ پھر تم سب کو ہمارے پاس لوٹ کر آنا ہے (خواہ عیسیٰ علیہ السلام کے پیرو ہیں یا ان کے منکر) پھر میں جن باتوں میں تم دنیا میں اختلاف کرتے تھے ان کا فیصلہ کر دوں گا"

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

"قَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُولَ اللَّهِ وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلا اتِّبَاعَ الظَّنِّ وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا(۱۵۷)بَلْ رَفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا (۱۵۸)وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا(۱۵۹)"

"اور یہود کہنے لگے ہم نے مسیح ابن مریم علیہا السلام کو جو اپنے تئیں اللہ کا رسول کہتا تھا مار ڈالا، حالانکہ نہ اس کو مار ڈالا نہ سولی دیا لیکن ان کو شبہ پڑ گیا اور جو لوگ اس میں (عیسیٰ علیہ السلام کے مقدمہ میں) اختلاف کر رہے تھے وہ خود شک میں تھے ان کو یقین نہ تھا (یا کوئی یقین نہیں ہے) مگر گمان پر چلتے ہیں اور (سچی بات تو یہ ہے کہ) ان یہودیوں نے عیسیٰ علیہ السلام کو قتل نہیں کیا یہ یقین ہے بلکہ اللہ تعالیٰ نے کو اپنے پاس اٹھالیا ہے اور اللہ

زبردست ہے حکمت والا ہے اور کوئی کتاب والا ایسا نہیں جو عیسیٰ علیہ السلام کے مرنے سے پہلے اس پر ایمان نہ لائے اور عیسیٰ علیہ السلام قیامت کے دن ان پر گواہ ہوں گے"

وقال ابن ابی حاتم: حدثنا عبداللہ بن ابی جعفر عن ابیہ حدثنا الربیع بن انس عن الحسن انہ قال فی قولہ تعالیٰ "انی متوفیك" یعنی وفاۃ المنام رفعہ اللہ فی منامہ قال الحسن : قال رسول اللہ ﷺ للیھود ((ان عیسیٰ لم یمت و انہ راجع الیکم قبل یوم القیامۃ))

ربیع بن انس حسن بصری رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہودیوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: کہ بیشک عیسیٰ علیہ السلام کو موت نہیں آئی ہے اور وہ قیامت سے قبل تمہاری طرف لوٹ کر ضرور آئیں گے۔ (ابن ابی حاتم بحوالہ تفسیر ابن کثیر سورۃ آل عمران)

امام قرطبی فرماتے ہیں:" والصحیح أن اللہ تعالیٰ رفعہ الی السماء من غیر وفاۃ ولا نوم کما قال الحسن وابن زید وھو اختیار الطبری ، وھو الصحیح عن ابن عباس".

صحیح یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام کو موت اور نیند کے علاوہ زندہ آسمان پر اٹھایا ہے جیسا کہ حسن بصری رحمہ اللہ اور ابن زید رحمہ اللہ دونوں نے کہا ہے اور اسی تفسیر کو اختیار کیا ابن جریر طبری رحمہ اللہ نے اور یہی تفسیر صحیح سند سے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے۔ (تفسیر قرطبی تفسیر سورۃ آل عمران)

مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں: کہ روح اللہ علیہ السلام کی مشابہت جس پر ڈالی گئی تھی اسے صلیب پر چڑھادیا اور عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے زندہ آسمان پر اٹھالیا۔

امام حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: کہ قسم اللہ کی عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے پاس اب زندہ موجود ہیں جب آپ زمین پر نازل ہونگے اس وقت اہل کتاب میں سے ایک بھی باقی نہیں بچے گا جو

عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان نہ لائے، آپ سے جب اس آیت کی تفسیر پوچھی جاتی تو آپ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے مسیح علیہ السلام کو اپنے پاس اٹھالیا ہے اور قیامت سے پہلے آپ علیہ السلام کو دوبارہ زمین پر اس حیثیت سے بھیجے گا کہ ہر نیک وبد عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان لائے گا۔ امام قتادہ رحمہ اللہ اور عبدالرحمن رحمہ اللہ وغیرہ بہت سے مفسرین کا یہی فیصلہ ہے اور یہی قول حق ہے اور یہی تفسیر بالکل ٹھیک ہے۔ انشاء اللہ اللہ تعالیٰ کی مدد اور توفیق سے اسے بدلائل ثابت کریں گے۔

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ عسقلانی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

((اتفق اصحاب الاخبار والتفسیر علیٰ ان عیسیٰ رفع ببدنہ حیًا)) ''کہ تمام اصحاب تفسیر اور آئمہ حدیث اس بات پر متفق ہیں کہ عیسیٰ علیہ السلام اپنے بدن سمیت زندہ آسمان پر اٹھائیں گئے ہیں'' ۔(تلخیص الحبیر: ۳۱۹)

واضح ہو کہ ((بل رفعہ اللہ)) جس طرح مسیح علیہ السلام کے رفع الیٰ السماء پر نص ہے، اسی طرح اس میں ان کے قرب قیامت نازل ہونے کی بھی پیش گوئی پائی جاتی ہے۔ چنانچہ صحیح بخاری و مسلم میں ہے کہ ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ جب نزول عیسیٰ علیہ السلام کی حدیث بیان کرتے تو فرماتے: ''فاقرؤا ان شئتم وان من اھل الکتاب الا لیؤ منن بہ قبل موتہ'' یعنی اگر تم بطور اشتہاد چاہو تو یہ آیت پڑھ لو، مطلب یہ ہے کہ احادیث کے علاوہ اگر اس پیش گوئی کو قرآن کی روشنی میں دیکھنا چاہو تو یہ آیت پڑھ لو۔

علامہ محمد بن احمد سفارینی علامت قیامت کے سلسلے میں لکھتے ہیں:

((نزولہ ثابت بالکتاب والسنۃ))، پھر ذیل میں آیت زیر تفسیر حدیث ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ بیان کرکے لکھتے ہیں: ''واما الاجماع فقد اجمعت الامۃ علیٰ نزولہ ولم یخالف فیہ احد من

اهل الشريعة ". یعنی یہ نزول امت محمدیہ ﷺ کے اتفاق سے قطعی ثابت ہے کوئی بھی مسلمان اس کا مخالف نہیں۔(شرح عقیدہ سفارینی ج۲ ص۸۹-۹۰)

[حدیث نمبر:۱] قال ابو زيد عمر بن شبة البصري: حدثنا ابوالوليد احمد بن عبدالرحمن القرشى قال حدثنا ابراهيم بن محمد الفزاري عن عطاء ابن السائب عن الشعبى قال: قدم وفد نجران فقالوا لرسول الله ﷺ اخبرنا عن عيسىٰ ، فقال رسول الله ﷺ: "روح الله وكلمة القاها الىٰ مريم .ثم قال: انا باعث معكم امين هذه الامة .فقال: قم يا اباعبيدة بن الجراح ، ثم قال انشدكم بالله وما انزل علىٰ عيسىٰ بن مريم ، اتعلمون انكم انما استقبلتم المشرق بعد رفع عيسىٰ ؟ قالوا : اللهم نعم."

شعبی کہتے ہیں: جب نجران کے نصاریٰ کا وفد رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے کہا کہ ہمیں عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق خبر دیجئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عیسیٰ اللہ کی روح اور اس کا کلمہ ہیں جسے مریم تک اس نے پہنچایا، پھر آپ نے نصاریٰ کو قسم دے کر پوچھا کہ میں تم کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں اور جو نازل کیا گیا عیسیٰ پر کیا تم اس بات کو نہیں جانتے کہ تم نے مشرق کو قبلہ اس وقت ٹھہرایا جب اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ کو (آسمان پر) رفع کر لیا تھا، ان لوگوں نے کہا: اللہ کی قسم ہاں۔

تاريخ مدينة المنورة: ۱،۲/ ۵۷۲-۵۷۳ لابن شبة ابوزيد عمر بن شبة النميرى البصري

[حدیث نمبر:۲] قال الامام البخاري : حدثنا قتيبة بن سعيد حدثنا الليث عن ابن شهاب عن ابن المسيب انه سمع اناهريرة يقول : قال رسول الله ﷺ (ح) حدثنا على بن مدينى حدثنا سفيان حدثنا الزهري قال اخبرنى سعيد ابن المسيب سمع اباهريرة : عن رسول الله ﷺ قال : "والذى نفسى بيده ليوشكن ان ينزل فيكم (وفى رواية الاخرىٰ)

لا تقوم الساعة حتی ینزل فیکم ابن مریم حکما مقسطا فیکسر الصلیب ویقتل الخنزیر ویضع الجزیة ویفیض المال حتی لا یقبله احد.''

[حدیث نمبر:۳] قال الامام البخاری : حدثنا اسحٰق اخبرنا یعقوب بن ابراھیم حدثنا ابی عن صالح عن ابن شہاب ان سعید ابن المسیب سمع اباھریرة قال : قال رسول اللہ ﷺ : '' والذی نفسی بیده لیوشکم ان ینزل ابن مریم حکما عدلا فیکسر الصلیب ویقتل الخنزیر ویضع الجزیة و یفیض المال حتّی لا یقبله احد حتّی تکون السجدة الواحدة خیرا من الدنیا وما فیها .'' ثم یقول ابوھریرة: واقرؤا ما شئتم وان من اھل الکتاب الا لیؤمنن به قبل موته ویوم القیامة یکون علیھم شھیدا.

ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قسم اس پروردگار کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے وہ زمانہ قریب ہے کہ مریم کے بیٹے عیسیٰ علیہ السلام تم لوگوں میں عادل حاکم ہو کر اتریں گے صلیب کو توڑ ڈالیں گے سور کو مار ڈالیں گے جزیہ موقوف کر دیں گے اس وقت مال کی بہت فراوانی ہو جائے گی کوئی لینے والا نہیں ہو گا ایک سجدہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہو گا۔ ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ یہ حدیث روایت کر کے کہتے تھے: اگر تم چاہو تو (سورۃ نساء کی) یہ آیت پڑھ لو (جو اس حدیث کی تائید کرتی ہے) کوئی کتاب والا ایسا نہ ہو گا جو اپنے مرنے سے پہلے عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان نہ لائے اور قیامت کے دن عیسیٰ علیہ السلام اس پر گواہی دیں گے۔

[حدیث نمبر:۴] قال الامام البخاری : حدثنا ابن بکیر حدثنا اللیث عن یونس عن ابن شہاب عن نافع مولیٰ ابی قتادة الانصاری ان اباھریرة قال : قال رسول اللہ ﷺ : ''کیف انتم اذا نزل فیکم ابن مریم وامامکم منکم''. تابعه عقیل والاوزاعی.

ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس وقت تمہارا کیا حال ہو گا جب مریم کے بیٹے عیسیٰ علیہ السلام تم میں اتریں گے اور تمہار امام تمہاری قوم میں سے ہو گا۔

صحیح البخاری: ۲۰۲۱/ ۲۳۱۲/ ۲۶۸/ ۲۶۹۔

[**حدیث نمبر:۵**] قال الامام ابوداؤد : حدثنا هدبة بن خالد نا همام بن يحيى عن عبدالرحمن بن آدم عن ابي هريرة عن النبى ﷺ قال : ''قال ليس بينى وبينه يعنى عيسىٰ عليه السلام نبى وانه نازل فاذا رائيتموه فاعرفوه رجل مربوع الىٰ الحمرة والبياض بين ممصرتين كان يقطر راسه وان لم يصبه بلل فيقاتل الناس على الاسلام فيدق الصليب ويقتل الخنزير ويضع الجزية ويهلك الله فى زمانه الملل كلها الا اسلام ويهلك المسيح الدجال فيمكث فى الارض اربعين سنة ثم يتوفىٰ فيصلى عليه المسلمون.''

ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ : رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے اور عیسیٰ کے درمیان کوئی نبی نہیں ہے اور بے شک عیسیٰ علیہ السلام نازل ہونگے جب تم ان کو دیکھو تو اس طرح پہچان لو وہ ایک شخص ہیں متوسط قدو قامت کے رنگ ان کا سرخی اور سفیدی کے درمیان میں ہے اور وہ زرد کپڑے پہنے ہونگے ان کے بالوں سے پانی ٹپکتا معلوم ہو گا اگرچہ وہ تر بھی نہ ہوں وہ لوگوں سے جہاد کریں گے اسلام قبول کرنے کے لئے اور توڑ ڈالیں گے صلیب اور قتل کریں گے سور کو اور موقوف کر دیں گے جزیہ کو اور تباہ کر دے گا اللہ تعالیٰ ان کے زمانے میں سب ادیان کو سوائے دین اسلام کے اور ہلاک کریں گے وہ دجال مردود کو پھر دنیا میں رہیں گے چالیس سال تک بعد اس کے ان کی وفات ہو گی اور مسلمان ان کی نماز جنازہ پڑھیں گے۔

سنن ابی داؤد: ۱۳/ ۹۱۹، اس حدیث کی سند صحیح ہے اور تمام راوی قابل اعتماد یعنی ثقہ ہیں۔

[**حدیث نمبر:۶**] قال الترمذی : حدثنا قتيبة نا الليث عن ابن شهاب عن سعيد ابن المسيب عن ابي هريرة : ان النبى ﷺ قال'' والذى نفسى بيده ليوشكن ان ينزل فيكم ابن مريم حكما مقسطا فيكسر الصليب ويقتل الخنزير ويفيض المال حتّى لا يقبله احد.''

ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قسم اس پروردگار کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے وہ زمانہ قریب ہے کہ مریم کے بیٹے عیسیٰ علیہ السلام تم لوگوں میں حاکم عادل ہو کر اتریں گے صلیب کو توڑ ڈالیں گے سور کو مار ڈالیں گے اس وقت مال کی بہت فراوانی ہو جائے گی کوئی لینے والا نہیں ہو گا۔

سنن الترمذی: ۲/۱۱۴، امام ترمذی فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

[**حدیث نمبر:۷**] قال ابن ماجة : حدثنا ابوبكر بن ابي شيبة ثنا سفيان بن عيينة عن الزهرى عن سعيد بن المسيب عن ابي هريرة عن النبى ﷺ قال: ''لا تقوم الساعة حتى ينزل عيسىٰ بن مريم حكما مقسطا واماما عدلا فيكسر الصليب ويقتل الخنزير ويضع الجزية ويفيض المال حتّى لا يقبله احد.''

ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہ ہو گی جب تک عیسیٰ ابن مریم حاکم عادل اور امام بن کر نازل نہ ہونگے وہ آکر صلیب توڑیں گے سور کو قتل کریں گے اور رمال اس قدر دیں گے کوئی لینے والا نہ ہو گا۔

سنن ابن ماجہ: ۲/۱۰۷۷، سند صحیح ہے۔

[**حدیث نمبر:۸**] قال ابوحاتم ابن حبان: اخبرنا عبدالله بن محمدالازدى حدثنا اسحاق بن ابراهيم انبانا معاذ ابن هشام قال حدثنى ابي عن قتادة عن عبدالرحمن بن آدم (ح) واخبرنا احمد بن على بن المثنىٰ حدثنا هدبة بن خالد هدثنا همام حدثنا قتادة نحوه عن النبى ﷺ قال: ''الانبياء اخوة لعلات وامهاتهم شتّٰى ، وانا اولىٰ بالناس بعيسىٰ بن مريم انه نازل فاعرفوه فانه رجل ينزع الىٰ الحمرة والبياض كان راسه يقطر وان لم يصبه بلة ، وانه يدق الصليب ويقتل الخنزير ويفيض المال ويضع الجزية ، وان الله يهلك

فی زمانه الملل کلها غیر الاسلام ویهلك الله المسیح الضّال الاعور الکذّاب ، وتلقی الامنة ، حتّی یرعی الاسد مع الابل والنمر مع البقر والذئاب مع الغنم ، وتلعب الصبیان مع الحیات لا یضر بعضهم بعضا فیمکث فی الارض اربعین سنة ثم یتوفیٰ فیصلی علیه المسلمون.''

ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمام انبیاء علاتی بھائی ہیں اور ان کی مائیں جدا جدا ہیں اور میں سب لوگوں سے زیادہ عیسیٰ بن مریم علیہما السلام سے اتحاد رکھتا ہوں اور بے شک عیسیٰ علیہ السلام نازل ہونگے پس تم انہیں پہچان لوگے وہ ایک شخص ہیں جن کا رنگ سرخی اور سفیدی کے درمیان ہے ان کے بالوں سے پانی ٹپکتا ہو گا اگرچہ وہ تر بھی نہ ہوں بے شک عیسیٰ علیہ السلام صلیب کو توڑ ڈالیں گے، سور کو قتل کر دیں گے، اور مال بہت کثرت سے ہو گا اور جزیہ کو موقوف کر دیں گے اور اللہ تعالیٰ ان کے زمانے میں اسلام کے سواء سب ادیان کو ہلاک کر دیں گے اور ہلاک کر دے گا مسیح ضال کانے کذاب کو، امن کا دور دورہ ہو گا حتی کہ شیر اور اونٹ تیندوا اور گائے بھیڑیا اور بکریاں ایک ساتھ چریں گے اور بچے سانپ سے کھیلیں گے کسی کو کسی سے نقصان نہیں ہو گا عیسیٰ علیہ السلام دنیا میں چالیس برس تک رہیں گے بعد اس کے ان کی وفات ہو گی مسلمان ان پر جنازے کی نماز پڑھیں گے۔

مواردالظمآن الیٰ زوائد ابن حبان :۱۹۰۲/۱۹۰۳/۴۲۹،اس حدیث کی سند صحیح ہے۔

[**حدیث نمبر:۹**] قال ابوحاتم ابن حبان : اخبرنا ابویعلیٰ حدثنا ابوخیثمة حدثنا یونس بن محمد حدثنا صالح ابن عمر انبانا عاصم بن کلیب عن ابیه قال سمعت : اباهریرة یقول : احدثکم ما سمعت من رسول اللهﷺ الصادق المصدوق : ''ان الاعور الدجال مسیح الضلالة یخرج من قبل المشرق فی زمان اختلاف من الناس وفرقة فیبلغ ماشاء الله ان یبلغ من الارض فی اربعین یومًا ، الله اعلم مقدارها ،مرتین ، وینزل

عیسیٰ بن مریم ، فاذا رفع راسه من الرکعة قال سمع الله لمن حمده ، قتل الله الدجال واظهرالمومنین."

ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں تم سے وہ حدیث بیان کرتا ہوں جسے میں نے صادق المصدوق رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سے سنا ہے: بے شک کانا دجال مسیح الضال مشرق سے خروج کرے گا جب لوگ اختلاف اور فرقہ پرستی میں مبتلا ہوں گے جہاں تک اللہ چاہے گا وہاں تک وہ پہنچے گا چالیس دن تک وہ زمین پر سیاحت کرتا رہے گا اللہ ہی اس کی سیاحت کی مقدار جانتا ہے یہ جملہ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے تین بار ادا کیا اور عیسیٰ بن مریم علیہ السلام نازل ہوں گے مومنین کی امامت کریں گے پس جب وہ رکوع سے سر اٹھائیں گے تو کہیں گے سمع اللہ لمن حمدہ، اللہ تعالیٰ دجال کو قتل کردے گا اور مومنین کو کامیاب وکامران کردے گا۔

موارد لظمآن الیٰ زوائد ابن حبان:۴۶۹/۱۹۰۴،اس حدیث کی سند حسن ہے۔

[**حدیث نمبر:۱۰**] قال ابوداؤد الطیالسی : حدثنا ابن ابی ذئب عن الزھری عن سعید عن ابی ھریرة قال : قال : رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم :"لیو شکن ان ینزل فیکم عیسیٰ بن مریم حکما مقسطا یقتل الخنزیر ویکسر الصلیب ویضع الجزیة ویفیض المال حتی لا یقبله احد."

مسند ابوداؤد الطیالسی: ۱/۲/۲۴۸،سند صحیح ہے۔

[**حدیث نمبر:۱۱**] قال ابوداؤد الطیالسی : حدثنا ھشام عن قتادة عن عبدالرحمن بن آدم عن ابی ھریرة عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال :"یمکث عیسیٰ فی الارض بعد ما ینزل اربعین سنة ثم یموت ویصلی علیه المسلمون ویدفنونه."

ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عیسیٰ علیہ السلام نازل ہونے کے بعد زمین پر چالیس برس ٹھہریں گے پھر فوت ہونگے تو مسلمین ان کی نماز جنازہ پڑھیں گے اور وہی ان کو دفنائیں گے۔

مسند ابوداؤد الطیالسی: ۲/۲/۲۴۸، سند صحیح ہے۔

[حدیث نمبر:۱۲] قال ابوداؤد الطیالسی : حدثنا هشام عن قتادة عن عبدالرحمن بن آدم عن ابي هريرة قال : رسول اللهﷺ: ''الانبياء اخوة لعلاة امهاتهم شتّى ودينهم واحد فانا اولى الناس بعيسىٰ بن مريم لانه لم يكن بيني و بينه نبي ، فاذا رائيتموه فاعرفوه فانه رجل مربوع الىٰ الحمرة والبياض بين مصرتين كانّ راسه يقطر ولم يصبه بلل ، وانه يكسرا لصليب ويقتل الخنزير ويفيض المال ، حتّى يهلك الله في زمانه الملل كلها غير الاسلام وحتّى يهلك الله في زمانه المسيح الضلال الاعور الكذاب وتقع الامنة في الارض حتّى يرعى الاسد مع الابل والنمر مع البقر والذئاب مع الغنم ويلعب الصبيان بالحيات ولا يعض بعضهم بعضا ثم يبقى في الارض اربعين سنة ثم يموت يصلى عليه المسلمون ويدفنونه.''

مسند ابوداؤد الطیالسی: ۲/۲۴۹/۳۳۵، سند صحیح ہے۔

[حدیث نمبر:۱۳] قال ابوداؤد الطيالسی :حدثنا موسىٰ بن مطير عن ابيه عن ابوهريرة قال : قال : رسول اللهﷺ : ''لم يسلط على قتل الدجال الا عيسىٰ بن مريم عليهما السلام .''

ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دجال کے قتل پر عیسیٰ علیہ السلام کے علاوہ کوئی بھی تسلط حاصل نہیں کر سکتا۔

مسند ابوداؤد الطیالسی:۲/۱۶/۲۲۷/۲۵۸۔

قلت : قال الذھبی فی المیزان : موسیٰ بن مطیر عن ابیه ، وعنه ابوداؤد الطیالسی. واہ کذبه یحیی بن معین وقال ابوحاتم والنسائی، وجماعة : متروك. وقال الدارقطنی : ضعیف. وقال ابن حبان : صاحب عجائب ومناکیر لاشك سامعها انها موضوعة. ''میزان الاعتدال : ۴/۳۲۲''. وقال العقیلی فی الضعفاء الکبیر : حدثنا محمد بن عیسیٰ حدثنا عباس قال سمعت یحیی : قال موسیٰ ابن مطیر کذاب. حدثنا محمدبن سعید بن بلج الرازی قال سئل ابوعبدالله یعنی عبدالرحمن بن الحکم بن بشیر بن سلمان عن موسیٰ بن مطیر فقال : ضعیف ترك الناس حدیثه. (الضعفاء الکبیر : ۱/۱۶۳)

امام ذہبی میزان الاعتدال میں لکھتے ہیں: موسیٰ بن مطیر اپنے والد سے روایت کرتا ہے اور اس سے ابوداؤد طیالسی نے روایت کی ہے واہیات ہے امام یحیی بن معین نے اس کی تکذیب کی ہے امام ابوحاتم اور امام نسائی اور محدثین کی ایک جماعت نے اس کو متروک قرار دیا ہے، امام دارقطنی نے اس کو ضعیف کہا ہے، ابن حبان لکھتے ہیں: عجیب اور منکر احادیث بیان کرتا ہے کہ سننے والے کو ان احادیث کے موضوع ہونے پر کوئی شک نہیں ہوتا۔ امام عقیلی فرماتے ہیں: ہم سے بیان کیا محمد بن عیسیٰ نے ہم سے بیان کیا عباس الدوری نے وہ کہتے ہیں میں نے یحیی بن معین سے سنا وہ فرماتے تھے: موسیٰ بن مطیر جھوٹا ہے، ہم سے بیان کیا محمد بن سعید بن بلج الرازی نے کہتے ہیں کہ ابوعبداللہ یعنی عبدالرحمن بن الحکم بن بشیر بن سلمان سے موسیٰ بن مطیر کے متعلق سوال ہوا تو انہوں نے کہا: حدیث بیان کرنے میں ضعیف ہے لوگوں نے اس سے روایت بیان کرنا چھوڑ دیا تھا۔

میں کہتا ہوں اس حدیث کے شواہد موجود ہیں جو اس حدیث کو تقویت دے رہے ہیں، امام بخاری نے ''صحیح البخاری'' میں اس حدیث کا شاہد موجود ہے۔ (۲/۳۰۰/۱۷۴-۱۷۳) اس حدیث کا شاہد امام بغوی کی ''شرح السنة'' میں موجود ہے (بحوالہ مشکوۃ المصابیح:۳/۲۲۵۸/۴۸) اور

اس حدیث کا شاہد "مسند احمد" میں موجود ہے۔ ۴/۱۴۵۳۸/۲۳۵۔ الغرض اس حدیث کا متن صحیح ہے۔

[**حدیث نمبر:۱۴**] قال المسلم : حدثنی زهیر بن حرب حدثنا معلی بن منصور حدثنا سلیمان بن بلال حدثنا سهیل عن ابیه عن ابی هریرة انّ رسول اللهﷺ قال : "لا تقوم الساعة حتی ینزل الروم بالاعماق او بدابق فیخرج الیهم جیش من المدینة من خیار اهل الارض یومئذ فاذا تصآفّوا قالت الروم خلوا بیننا وبین الذین سبّو منا نقاتلهم فیقول المسلمون لا والله لانخلی بینکم وبین اخواننا فیقاتلونهم فینهزم ثلث لا یتوب الله علیهم ابدا ویقتل ثلثهم افضل الشهداء عندالله ویفتتح الثلث لا یفتنون ابدا فیفتحون قسطنطنیة فبینما هم یقتسمون الغنائم قد علّقوا سیوفهم بالزیتون اذ صاح فیهم الشیطان ان المسیح قد خلفکم فی اهلیکم فیخرجون وذلك باطل فاذا جاء وا الشام خرج فبینما هم یعدون للقتال یسوّون الصفوف اذا اقیمت الصلوة فینزل عیسیٰ بن مریم فیؤمهم فاذا راه عدوالله ذاب کما یذوب الملح فی الماء فلو ترکه لانذاب حتّٰی یهلك ولکن یقتله الله بیده فیریهم دمه فی حربته."

ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک کہ نصاریٰ روم اعماق یا دابق میں نہیں اتریں گے (مدینہ کے ایک مقام کا نام ہے) شہر سے ایک لشکر ان کے مقابلے کے لئے نکلے گا وہ زمین کے بہترین لوگ ہونگے جب وہ صفیں باندھ لیں گے رومی کہیں گے تم لوگ ہمارے اور ان لوگوں کے (مسلمانوں) کے درمیان نہ آؤ جنہوں نے ہم میں سے قیدی بنائے ہم ان سے لڑیں گے مسلمان کہیں گے اللہ کی قسم ہم اپنے بھائیوں کو تمہارے لئے تنہا نہ چھوڑیں گے مسلمان رومیوں سے لڑیں گے تو ایک تہائی حصہ شکست کھا کر بھاگ جائے گا جن کی توبہ اللہ کبھی قبول نہیں کرے گا اور ایک تہائی حصہ شہید ہو جائے گا جو کبھی فتنہ میں مبتلا نہ ہو گا حتی کہ مسلمان قسطنطنیہ شہر فتح کر لیں گے اسی اثناء میں کہ وہ غنیمت تقسیم کر رہے ہونگے اور

انہوں نے زیتون کے ساتھ اپنی تلواریں لٹکار کھی ہوں گی شیطان ان میں آواز دے گا کہ مسیح الدجال تمہارے پیچھے تمہارے گھروں میں آچکا ہے تو مسلمان وہاں سے نکلیں گے حالانکہ یہ خبر غلط ہوگی جب ملک شام میں پہنچ گیں تب دجال نکلے گا جب مسلمان لڑائی کے لئے مستعد ہو کر صفیں باندھتے ہونگے نماز کی تیاری ہوگی اسی وقت عیسیٰ بن مریم علیہا السلام اتریں گے اور امام بن کر نماز پڑھائیں گے جب اللہ کا دشمن دجال آپ کو دیکھے گا تو اس طرح پگھلے گا جیسے نمک پانی میں گھلتا ہے اگر عیسیٰ بن مریم علیہا السلام اسے یونہی چھوڑ دیں تب بھی وہ پگھل کر ہلاک ہوجائے گا لیکن اللہ اسے عیسیٰ بن مریم علیہا السلام کے ہاتھ سے قتل کرائے گا اس کا خون ان کے نیزے پر لگا ہوا لوگوں کو دکھائے گا۔

صحیح مسلم:۳/۲۵۶۱ اور اسی حدیث کو امام حاکم نے روایت کیا اس سند سے: حدثنا الشیخ ابوبکر احمد بن اسحاق الفقیة انبا الحسن بن علی بن زیاد ثنا اسماعیل بن ابی اویس حدثنی اخی عن سلیمان بن بلال نحوه ،وقال هذاحدیث صحیح علی شرط مسلم ولم یخرجاه وهو ایضًا کما قال الحاکم: مستدرك حاکم (۸۴۸۶/۱۹۴/۵۲۹/۴)۔

[**حدیث نمبر:۱۵**] قال الحاکم : اخبرنی ابوالطیب محمد بن احمد الحمیری ثنا محمد بن عبدالوهاب ثنا یعلیٰ بن عبید ثنا محمد بن اسحاق عن سعید بن ابی سعید المقبری عن عطاء مولیٰ ام حبیبة قال سمعت ابا هریرة یقول : قال رسول اللهﷺ:''لیهبطن عیسیٰ ابن مریم علیه السلام حکما عدلا واماما مقسطا ولیسلکن فجاجًا حاجًا او معتمراً او بینتهما ولیاتین قبری حتیٰ یسلم عليّ ولاردن علیه''. یقول ابوهریرة : ای بنی اخی ان رائیتموه فقولوا ابوهریرة یقرئك السلام .

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قریب ہے کہ عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام حاکم عادل امام منصف بن کر اتریں گے اور وہ جارہے ہونگے حج یا عمرہ کرنے یا ان دونوں میں سے کسی ایک نیت سے اور وہ ضرور ضرور میری قبر پر آئیں گے یہاں تک کہ مجھے سلام

کریں گے اور میں ضرور ان کے سوال کا جواب دوں گا۔ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں :اے میرے بھائی کے بیٹے اگر تم عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کو دیکھو تو کہنا کہ ابو ہریرۃ آپ کو سلام کہتا ہے.

مستدرک حاکم:۲/ ۴۱۶۲/ ۲/ ۱۷۲/ ۲۵۱۔امام حاکم فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن اس سیاق سے بخاری اور مسلم نے اس حدیث کی تخریج نہیں کی۔حاکم کی اس بات کا اقرار امام ذہبی نے بھی کیا ہے۔لیکن میں کہتا ہوں:اس حدیث میں محمد بن اسحاق ہے جو کہ مدلس ہے اور اس نے اس حدیث میں عنعنۃ کیا ہے۔

[**حدیث نمبر:۱۶**] قال الطبرانی : حدثنا عیسیٰ بن محمد الصیدلانی البغدادی حدثنا محمد بن عقبة السدوسی حدثنا محمد بن عثمان بن سنان القرشی البصری حدثنا کعب بن عبداللہ عن قتادة عن سعید بن المسیب عن ابی هریرة قال : قال رسول اللہ ﷺ: ''الا ان عیسیٰ بن مریم لیس بینی وبینه نبی ،الاخلیفتی فی امتی من بعدی یقتل الدجال ویکسرالصلیب وتضع الجزیة وتضع الحرب اوزارها،الامن ادرکه منکم فلیقرأ علیه السلام .''

ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آگاہ ہو جاؤ کہ بیشک میرے اور عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان کوئی نبی نہیں ہے میرے بعد عیسیٰ علیہ السلام میری امت کے خلیفہ ہوں گے وہ دجال کو قتل کریں گے صلیب توڑ ڈالیں گے جزیہ ختم کر دیں گے لڑائی کے ہتھیار ختم کر دیں گے ،اگر تم میں سے کوئی عیسیٰ بن مریم کو پالے تو (میرا) سلام کہہ دے۔

معجم الصغیر:۱/ ۲۵۶۔۲۵۷،اس حدیث کی سند حسن ہے۔

[**حدیث نمبر:۱۷**] قال الامام احمد بن حنبل الشیبانی : ثنا سفیان عن الزہری عن حنظلۃ الاسلمی سمع اباھریرۃ قال : قال رسول اللہ ﷺ : ''والذی نفسی بیدہ ،لیھلن ابن مریم بفج الروحاء حاجا او معتمراً او لیثنیھما.''

ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:''کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے ضرور عیسیٰ ابن مریم علیہا السلام ضرور حج یا عمرۃ کا احرام باندھے ہوئے فج الروحاء سے جارہے ہوں گے یا دونوں کا احرام باندھے جارہے ہونگے۔''

مسند احمدبن حنبل:۲/۷۲۳۱/۴۶۷،اس حدیث کی سند صحیح ہے۔

[**حدیث نمبر:۱۸**] قال الامام احمد : ثنا عبدالرزاق انا معمر عن الزہری عن حنظلۃ الاسلمی انہ سمع عن ابی ھریرۃ یقول : قال رسول اللہ ﷺ : ''والذی نفسی بیدہ لیھلن ابن مریم من فج الروحائ بالحج ،اوالعمرۃ،او لیثنیھما.''

مسند احمد بن حنبل:۲/۷۶۲۴/۵۳۲،اس حدیث کی سند صحیح ہے

[**حدیث نمبر:۱۹**] قال الامام احمد : ثنا محمد بن جعفر ثنا شعبۃ عن محمد بن زیاد عن ابی ھریرۃ عن النبی ﷺ انہ قال : ''انی لارجوان طال بی عمران القی عیسیٰ بن مریم علیہ السلام ،فان عجل بی موت فمن لقیہ منکم فلیقرئہ منی السلام .''

ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں : کہ نبی ﷺ نے فرمایا:''میں امید کرتا ہوں اگر میری عمر طویل ہوئی تو میں عیسیٰ بن مریم علیہ السلام سے ملاقات کرلوں گا،اگر مجھے جلدی موت آگئی تو تم میں سے جو بھی ان سے ملاقات کرے تو اسے چاہئیے کہ عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کو میری طرف سے سلام پہنچادے۔''

مسند احمد بن حنبل:۲/۹۱۰۷/۷۷۵،اس حدیث کی سند صحیح ہے۔

[**حدیث نمبر:۲۰**] قال الامام احمد : ثنا یزید بن ھارون ان شعبۃ عن محمد بن زیاد عن ابی ھریرۃ قال : ''انی ارجو ان طالت بی حیاۃ ان ادرك عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام ،فان عجل بی موتی، فمن ادرکہ فلیقرئہ منی السلام .''

ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:"میں امید کرتا ہوں اگر میری زندگی لمبی ہوئی تو میں عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کو پالوں گا۔ اگر مجھے جلد موت آجائے تو تم میں سے جو کوئی انہیں پائے تو میری جانب سے عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کو سلام پہنچادے۔"

مسند احمد بن حنبل:۲/۹۱۰۷/۷۷۵،اس حدیث کی سند صحیح ہے۔

[**حدیث نمبر:۲۱**] قال الامام احمد : ثنا ابو احمد قال ثنا کثیر بن زید عن الولید بن ریاح عن ابی ھریرۃ قال : قال رسول اللہ ﷺ : ''یوشك المسیح ابن مریم ان ینزل حکما قسطا واماما عدلا فیقتل الخنزیر ویکسر الصلیب، وتکون الدعوۃ واحدۃ فاقرئوہ او أقرئہ السلام من رسول اللہ ﷺ'' . واحدثہ فیصدقنی فلما حضرتہ الوفاۃ قال : اقرئوہ منی السلام .

ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:"کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریب ہے کہ عیسیٰ ابن مریم نازل ہونگے حاکم، منصف، امام عادل ہو کر، خنزیر کو قتل کریں گے، صلیب کو توڑ ڈالیں گے، اور دین ایک ہو گا پس رسول اللہ ﷺ کی طرف سے ان کو سلام پہنچادو. جب ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ مرنے لگے تو فرمایا: عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کو میری جانب سے سلام پہنچادینا۔"

مسند احمد بن حنبل:۳/۸۸۷۴/۱۰۴،اس حدیث کی سند حسن ہے۔

[**حدیث نمبر:۲۲**] قال الحاکم : اخبرنا ابوعبداللہ محمد بن دینار العدل ثنا السری بن خزیمۃ والحسن بن فضل قالا ثنا عفان بن مسلم ثنا همام ثنا قتادة عن عبدالرحمن بن آدم عن ابی هریرة مثل حدیث ۷/۱۱.

مستدرک حاکم:۲/۴۱۶۳/۱۷۶/۶۵۱، امام حاکم فرماتے ہیں یہ حدیث صحیح الاسناد ہے بخاری ومسلم نے اس حدیث کی تخریج نہیں کی، امام ذہبی نے حاکم کی موافقت کی ہے۔

[**حدیث نمبر:۲۳**] قال الطبرانی : حدثنا ابوبکر احمد بن محمد بن صدقة حدثنا بسطام بن الفضل اخو عارم حدثنا حماد بن مسعدة عن محمد بن سیرین عن ابی هریرة : قال : رسول اللهﷺ: ''یوشك من عاش منکم ان یری عیسیٰ ابن مریم اماما حکما عدلا فیضع الجزیة ویکسر الصلیب، ویقتل الخنزیر، وتضع الحرب اوزارها.''

ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:''کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریب ہے کہ تم میں سے جو شخص زیادہ جئے وہ دیکھے گا عیسیٰ ابن مریم علیہا السلام کو امام عادل حاکم وہ جزیہ ختم کر دیں گے، صلیب کو توڑ ڈالیں گے، سور کو قتل کر دیں گے لڑائی کے اوزار رکھ دیں گے۔''

المعجم الصغیر:۱/۲۴۔

[**حدیث نمبر:۲۴**] قال الامام احمد : ثنا عبدالرزاق انا معمر عن الزهری عن نافع مولیٰ ابی قتادة عن ابی هریرة قال : قال رسول اللهﷺ : ''کیف بکم اذا نزل ابن مریم فامکم او قال امامکم منکم.''

ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''اس وقت تمہارا کیا حال ہو گا جب تم میں ابن مریم علیہا السلام نازل ہونگے تمہاری امامت کریں گے یا یہ کہا: تمہارا امام تم میں سے ہو گا۔''

مسند احمد بن حنبل:۲/۶۷۶۳/۵۳۲،اس حدیث کی سند صحیح ہے۔

[حدیث نمبر:۲۵] قال الامام احمد : ثنا محمد بن جعفر ثنا هشام بن حسان عن محمد عن ابي هريرة عن النبی ﷺ قال : ''یوشك من عاش منكم ان يلقى عيسىٰ ابن مریم علیهما السلام اماما مهديا وحكما عدلا فيكسر الصليب ويقتل الخنزير ويضع الجزية وتضع الحرب اوزارها.''

ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''قریب ہے کہ تم میں کوئی (طویل عمر) جئے تو وہ ملاقات کرے گا عیسیٰ ابن مریم علیہا السلام سے وہ امام ہادی حاکم عادل ہونگے ،صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کر دیں گے، جزیہ ختم کر دیں گے، حربی اوزار رکھ دیں گے۔''

مسند احمد بن حنبل:۳/۹۰۶۸/۱۳۳،اس حدیث کی سند صحیح ہے۔

[حدیث نمبر:۲۶] قال الامام احمد : ثنا سريج قال ثنا فليح عن الحارث بن فضيل الانصاری عن زياد بن سعدعن ابي هريرة قال :قال رسول الله ﷺ:''ینزل عیسیٰ ابن مريم اماما عادلا، وحكما مقسطا،فيكسرالصليب، ويقتل الخنزير، ويرجع السلم، ويتخذ السيوف مناجل،وتذهب حمة كل ذات حمة وتنزل السمآء رزقها،وتخرج الارض بركتها،حتى يلعب الصبی بالثعبان فلايضره ويراعى الغنم الذئب فلايضرها، ويراعى الاسد البقر فلايضرها.''

ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''عیسیٰ ابن مریم علیہا السلام نازل ہونگے،امام عادل حاکم منصف بن کر صلیب کو توڑ ڈالیں گے، خنزیر کو قتل کر دیں گے، صلح یعنی امن کا دور لوٹ آئے گا، تلواریں رکھ دیں جائیں گی، ہر قسم کے زہریلے جانوروں کا زہر جاتا رہے گا حتیٰ

کہ بچے سانپ اور اژدھوں سے کھیلیں گے تو انہیں کچھ نقصان نہ ہو گا، بکری اور بھیڑیا ایک ساتھ چریں گے، شیر اور گائے ایک ساتھ چریں گے کسی کو کسی سے نقصان نہ ہو گا۔"

مسند احمد بن حنبل:۳/۹۸۹۱/۲۶۱-۲۶۰،اس حدیث کی سند جید ہے۔

[**حدیث نمبر:۷۲**] قال الامام احمد : ثنا حجاج ثنا لیث حدثنی سعید بن ابی سعید عن عطاء بن مینا مولیٰ ابن ابی ذباب عن ابی هریرة انه قال : سمعت رسول اللهﷺ : "لینزلن ابن مریم حکما و عدلا،فیکسر الصلیب،ولیقتلن الخنزیر،ولیضعن الجزیة، ولیترکن القلاس،فلایسعیٰ علیها،ولتذهبن الشحناء والتباغض والتحاسد، ولیدعون الی المال فلایقبله احد."

ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ:"عیسیٰ ابن مریم علیہا السلام حاکم عادل ہو کر ضرور نازل ہونگے ،صلیب کو توڑدیں گے، خنزیر کو قتل کر دیں گے،اور جزیہ کو موقوف کر دیں گے،جو ان اونٹنیاں خالی چھوڑدی جائیں گی ان کی زکوٰۃ کوئی نہ مانگے گا(یا ان سے کام نہ لے گا) کینہ بغض اور حسد اٹھ جائے گا،لوگوں کو مال دینے کے لئے بلایا جائے گا کوئی مال قبول کرنے والا نہیں ہو گا۔"

مسند احمد بن حنبل:۳/۱۰۰۳۲/۲۸۰، صحیح مسلم:بحوالہ مشکوٰۃ المصابیح:۳/۴۹۔

احادیث ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ صحیح اسناد سے ثابت ہیں ۔ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے ان احادیث کو ۱۴ تابعین اکرام رحمہم اللہ نے روایت کیا ہے ان تابعین کے نام مندرجہ ذیل ہیں:

سعید بن مسیب رحمہ اللہ۔نافع مولیٰ ابی قتادۃ الانصاری رحمہ اللہ۔عبدالرحمن بن آدم رحمہ اللہ۔ کلیب بن شہاب بن مجنون رحمہ اللہ۔مطیر رحمہ اللہ۔ابوصالح السمان الزیات رحمہ اللہ۔عطاء مولیٰ

ام حبیبہ رحمہ اللہ۔حنظلہ الاسلمی رحمہ اللہ۔ محمد بن زیاد رحمہ اللہ۔ولید بن ریاح رحمہ اللہ۔ محمد بن سیرین رحمہ اللہ۔زیاد بن سعد رحمہ اللہ عطاء بن میناء مولیٰ ابن ابی ذباب رحمہ اللہ۔

لہٰذا احادیث ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ تواتر کے ساتھ ہیں اور ان احادیث کا انکار کرنا کفر اور ضلالت ہے۔

[حدیث نمبر:۲۸] قال الامام مسلم : حدثنی هارون بن عبدالله حدثنا حجاج بن محمد قال قال ابن جريج حدثنی ابوالزبير انه سمع جابر بن عبدالله : يقول : اخبرتنی ام شريك انها سمعت النبی ﷺ يقول : ''ليفرن الناس من الدجال فی الجبال قالت ام شريك يا رسول الله ﷺ فاين العرب يومئذ قال هم قليل''. وحدثناه محمد بن بشار وعبد بن حميد قالا : حدثنا ابوعاصم عن ابن جريج بهذا الاسناد نحوه.

جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ مجھے خبر دی ام شریک رضی اللہ عنہانے وہ فرماتی ہیں میں نے نبی ﷺ سے سنا آپ فرمارہے تھے:''لوگ دجال سے پہاڑوں میں بھاگیں گے ام شریک نے عرض کیا:اس وقت عرب کے لوگ کہاں ہوں گے فرمایا:عرب کے لوگ اس وقت بہت کم ہوں گے۔''

صحیح مسلم:۳/۲۲۴۷/۹۲۸،امام ترمذی نے کہا:یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

[حدیث نمبر:۲۹] قال ابن الجارود : حدثنا محمد بن يحيى قال ثنا حجاج بن محمد قال قال ابن جريج انّی ابوالزبير انه سمع جابر بن عبدالله رضی الله عنهما يقول سمعت رسول الله ﷺ يقول : ''لا تزال طائفة من امتی يقاتلون على الحق ظاهرين الى يوم القيامة، قال فينزل عيسى ابن مريم فيقول اميرهم تعال صلّ لنا، فيقول لا، ان بعضكم على بعض امير لتكرمه الله هذه الامة.''

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میری امت کی ایک جماعت ہمیشہ حق پر لڑتی رہے گی قیامت کے دن تک وہ غالب رہے گی، فرمایا عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام نازل ہونگے مسلمانوں کا امیر کہے گا آیئے ہمیں نماز پڑھائیں وہ کہیں گے نہیں تمہارا بعض بعض پر امام ہے اس امت کی اللہ تعالیٰ نے عزت فرمائی ہے۔“

المنتقیٰ ابن الجارود:۱۰۳۱/۳۴۳،صحیح مسلم:بحوالہ مشکوٰۃ المصابیح:۳/۴۹،سند صحیح ہے۔

[**حدیث نمبر:۳۰**] قال الامام احمد : حدثنی حجاج قال ابن جریج اخبرنی ابوالزبیر انه سمع جابر بن عبدالله نحو حدیث ۲۸.

مسند امام احمدبن حنبل:۴/۱۴۷۰۷/۳۷۳،اس حدیث کی سند صحیح ہے۔

[**حدیث نمبر:۳۱**] قال الامام احمد : ثنا محمد بن سابق ثنا ابراهیم بن طهمان عن ابی الزبیر عن جابر بن عبدالله انه قال:''ان امرأة من الیهود بالمدینة ولدت غلامًا. فقال رسول اللهﷺ : آمنت بالله ورسوله فلبس علیه، فقال رسول اللهﷺ : یا ابن صائدانا قد خبانا لك خبیئًا فما هو؟ قال : الدخ الدخ، فقال له رسول اللهﷺ : اخسأ اخسأ، فقال عمر بن خطاب : ائذن لی فاقتله یارسول الله، فقال رسول اللهﷺ : ان یکن هو فلست صاحبه، انما صاحبه عیسیٰ ابن مریم علیهما السلام، وان لا یکن هو فلیس لك ان تقتل رجلا من اهل العهد، قال : فلم یزل رسول اللهﷺ مشفقًا انه الدجال.''

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ: ایک یہودی عورت کے ہاں مدینہ میں لڑکا پیدا ہوا. رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ پر اور اس کے سب رسولوں پر ایمان لایا اس پر معاملہ مشتبہ ہو گیا، رسول اللہ ﷺ نے ابن صائد سے فرمایا: اے ابن صائد میں تجھ سے پوچھنے کے لئے ایک بات

دل میں چھپا تا ہوں ابن صیاد بولا درخ درخ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو ذلیل ہوا خوار ہوا، عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یارسول اللہ مجھے اجازت دیجئے میں اس کی گردن ماردوں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر یہ وہی دجال ہے تو تو اس کا صاحب نہیں اس کے صاحب عیسیٰ ابن مریم علیہا السلام ہیں اگر وہ نہیں تو جائز نہیں ہے کہ تو ایک ذمی آدمی کو قتل کرے، نبی ﷺ ڈرتے رہے کہ کہیں یہ دجال نہ ہو۔

مسنداحمد بن حنبل:۴/۱۴۵۳۸/۳۴۵،اس حدیث کی سند حسن ہے۔

[حدیث نمبر:۳۲] قال الامام احمد :"ثنا محمد بن سابق ثنا ابراهيم بن طهمان عن ابي الزبير عن جابر بن عبدالله انه قال : قال رسول الله ﷺ: "يخرج الدجال في خفة من الدين ، وادبار من العلم،فله اربعون ليلة يسيحا في الارض اليوم منها كالسنة، واليوم منها كالشهر، واليوم منها كالجمعة،ثم سائر ايامه كايامكم هذه وله حمار يركبه،عرض مابين اذنيه اربعون ذراعًا،فيقول للناس : انا ربكم، وهو اعور وان ربكم ليس باعور مكتوب بين عينيه كافر ك ف ر مهجاة كل مومن كاتب وغير كاتب،يرو كل ماء ومنهل الاالمدينة ومكة حرمهماالله عليه، وقامت الملئكة بابوابها ومعه جبال من خبز، والناس في جهد الا من تبعه ، ومعه نهران انا اعلم بها منه نهر يقول الجنة، ونهر يقول النار فمن ادخل الذى يسميه الجنة فهو النار ومن ادخل الذى يسميه النار فهوالجنة قال ويبعث الله معه شياطين تكلم الناس ومعه فتنة عظيمة،يا مر السمآء فتمطر فيما يرى الناس ، ويقتل نفسا ثم يحييها فيما يرى الناس ،لا يسلط على غيرها من الناس ، ويقول : ايها الناس هل يفعل مثل هذا الاالرب عزوجل؟ قال : فيفرالمسلمون الى جبل الدخان بالشام ،فيأتيهم فيحاصرهم فيشتد حصارهم ويجد جهداً شديداً،ثم ينزل عيسىٰ ابن مريم عليه السلام فينادى من السحر فيقول : يا ايهاالناس مايمنعكم ان تخرجوا الىٰ الكذاب الخبيث؟ فيقولون : هذا رجل جنى ،فينطلقون فاذا هم بعيسىٰ ابن مريم عليهما السلام ،فتقام الصلاة فيقال له : تقدم يا روح الله ،فيقول : ليتقدم امامكم

فليصل بكم،فاذا صلى صلاة الصبح خرجوا اليه قال : فحين يرى الكذاب ينماث كما ينماث الملح في المآء فيمشي اليه فيقتله حتى ان الشجرة والحجر ينادى : يا روح الله هذا يهودى : فلايترك ممن كان يتبعه احد الا قتله۔''

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''دجال اس وقت نکلے گا جب دین مضطرب اور ضعیف ہو جائے گا دین کا علم پیٹھ موڑ لے گا(لوگ قرآن وحدیث کی تحصیل کو چھوڑ کر دنیا کمانے کی فکر میں غرق ہونگے)چالیس رات(دن) زمین پر سیاحت کرے گا اس کا ایک دن ایک سال کا ہو گا ایک مہینے کا بھی ایک ہفتے کا بھی باقی ایام اپنے معمول کے مطابق ہوں گے دجال گدھے پر سوار ہو گا اس کے دونوں کانوں کا درمیانی فاصلہ چالیس کلادے ہو گا پس وہ لوگوں سے کہے گا میں تمہارارب ہوں اور دجال کانا ہو گا لیکن بے شک تمہارارب کانا نہیں ہے دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر ک ف ر لکھا ہو گا اس کو ہر مومن پڑھ لے گا وہ پڑھا ہوا ہو یا بے پڑھا دجال پانی کے ہر گھاٹ پر آئے گا مگر مکہ اور مدینہ میں نہ آسکے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے دجال کا وہاں پر آنا حرام کر دیا ہے مکہ اور مدینہ کے دروازوں پر فرشتے کھڑے ہوئے (پہرہ دے رہے)ہیں دجال کے ساتھ روٹی کا پہاڑ ہو گا اور لوگ سخت مشکل میں ہوں گے سوائے دجال کے پیروں کاروں کے اور دجال کے ساتھ دونہریں بھی ہونگی اور میں دجال سے زیادہ ان دونوں نہروں کی حقیقت کے بارے میں جانتا ہوں ایک نہر کو دجال جنت کہے گا اور دوسری نہر کو آگ جس نہر کو وہ جنت بتلائے گا وہ درحقیقت جہنم ہو گی اور جو شخص اس کی بتلائی ہوئی جہنم میں داخل کر دیا گیا دراصل وہ جنت ہو گی فرمایا:اللہ تعالیٰ دجال کے ہمراہ شیاطین بھی بھیجے گا وہ لوگوں سے باتیں کرے گا اس کے ہمراہ بہت بڑی آزمائش ہو گی۔دجال آسمان کو حکم کرے گا بارش کا تو اسی وقت بارش ہو گی جس کو لوگ دیکھیں گے دجال ایک شخص کو قتل کرے گا پھر اسی شخص کو لوگوں کے سامنے دوبارہ زندہ کرے گا کوئی شخص بھی دجال پر غلبہ حاصل نہ کر سکے گا دجال لعین کہے گا اے لوگوں:اللہ رب عزوجل کے علاوہ کیا یہ کام اور بھی کر سکتا ہے؟فرمایا: تمام مسلمان شام میں جبل الدخان کی طرف فرار ہو جائیں گے دجال یہاں آکر مسلمانوں کا محاصرہ کرلے گا اور بہت سخت محاصرہ کرے گا اور شدید ترین مشکلات کے باعث مسلمانوں کا برا حال ہو گا۔پھر عیسیٰ ابن

مریم علیہما السلام فجر کے وقت نازل ہونگے وہ کہیں گے لوگوں تمہیں کیا چیز مانع ہے کہ تم اس کذاب خبیث کی طرف (لڑنے کے لئے) کیوں نہیں نکلتے مسلمان کہیں گے یہ شخص تو جن ہے پس مسلمان عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کے ہمراہ چلیں گے نماز کھڑی کی جائے گی پھر عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام سے کہا جائے گا یاروح اللہ! آگے آیئے نماز پڑھایئے، روح اللہ فرمائیں گے تمہارا امام آگے آئے اور تمہیں نماز پڑھائے پس جب صبح کی نماز سے فرغت پالیں گے تو دجال کی طرف نکلیں گے فرمایا: جس وقت وہ کذاب عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کو دیکھے گا تو نمک کی طرح پگھلنے لگے گا جس طرح نمک پانی میں پگھل جاتا ہے پس عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام دجال کی طرف چلیں گے اور اسے قتل کر دیں گے یہاں تک کہ درخت اور پتھر پکاریں گے یاروح اللہ یہ یہودی ہے عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام دجال کے تمام ساتھیوں کو قتل کر دیں گے۔

مسند احمد بن حنبل: ۴/ ۱۴۵۳۷/ ۲۴۴-۲۴۵، اس حدیث کی سند حسن ہے۔

[**حدیث نمبر:۳۳**] قال الامام مسلم : حدثنا ابوخيثمة زهير بن حرب حدثنا الوليد بن مسلم حدثنی عبدالرحمن ابن يزيد بن جابر حدثنی يحيى بن جابر الطائی قاضی حمص حدثنی عبدالرحمن ابن جبير عن ابيه جبير بن نفير انه سمع النواس بطن سمعان الكلابي (ح) وحدثنی محمد بن مهران الرازی (واللفظ له) حدثنا الوليد بن مسلم حدثنا عبدالرحمن بن يزيد بن جابر عن يحيى بن جابر الطائی عن عبدالرحمن بن جبير بن نفير عن ابيه جبير بن نفير عن النواس بن سمعان قال : ''ذكر رسول الله ﷺ ذات غداة فخفض فيه ورفع حتى ظنناه فی طائفة النخل فلما رحنا اليه عرف ذلك فينا ذلك فقال ما شانكم قلنا يا رسول الله ذكرت الدجال غداة فخفضت فيه ورفعت حتى ظنناه فی طائفة النخل فقال غير الدجال اخوفنی عليكم ان يخرج وانا فيكم فانا حجيجه دونكم وان يخرجكم ولست فيكم فامرو حجيج نفسه والله خليفتی على كل مسلم انه شآب قطط عينه طافئة كانی اشبهه بعبد العزّى بن قطن فمن ادركه فليقرأ عليه فواتح سورة الكهف انه

خارج خلة بين الشام والعراق فعاث يمينًا وعاث شمالًا يا عباداللہ فاثبتوا قلنا يا رسول الله وما لبثه فی الارض فقال اربعون يومًا يوم كسنة ويوم كشهر ويوم كجمعة وسائر ايامه كايامكم قلنا يا رسول اللهفذلك اليوم الذی كسنة انكفينا فيه صلوٰة يوم قال لا اقدروا له قدره قلنايارسول الله وماسراعه فی الارض قال كالغيث استدبرته الريح فياتی علی القوم فيدعوهم فيومنون به ويستجيبون له فيامرالسمآء فتمطروا الارض فتبت فتروح عليهم سارحتهم اطول ما كانت ذراً واسبغه ضروعًا وامده خواصرتم ياتی القوم فيدعوهم فيردون عليه قوله فينصرف عنهم فيصبحون ممحلين ليس بايديهم شئ من اموالهم ويمر بالحزبة فيقول لها اخرجی كنوزك فتتبعه كنوزها كيعاسيب النخل ثم يدعو رجلا ممتلًا شبابا فيضربه بالسيف فيقطعه جزلتين رميته الغرض ثم يدعوه فيقبل ويتهلل وجهه يضحك فبينما كذلك اذ بعث الله المسيح ابن مريم فينزل عندالمنارة البيضاءشرقی دمشق بين مهرودتين واضعًا كفيه علیٰ اجنحة ملكين اذ طأطأ راسه قطر واذا رفعه تحدرمنه جمان كاللولؤ فلا يحل لكافر يجد ريح نفسه الامات ونفسه ينتهی جيت ينتهی طرفه فيطلبه حتی يدركه بباب لد فيقتله ثم ياتی عيسیٰ ابن مريم قوم قد عصمهم الله منه فيمسح عن وجوههم ويحدثهم بدرجاتهم فی الجنة فبينما كذلك هو اذ اوحی الله الیٰ عيسیٰ انّی قد خرجت عبادا لی لا يدان لاحد بقتالهم فحرز عبادی الی الطور ويبعث الله ياجوج وماجوج وهم من كل حدب ينسلون فيمر اوائلهم علیٰ بحيرة طبرية فيشربون ما فيها ويمر آخرهم فيقولون لقد كان بهذه مرة مآء ويحصر نبی الله عيسیٰ واصحابه حتی يكون رأس الثور لاحدهم خيراً من مائة دينار لاحدكم اليوم فيرغب نبی الله عيسیٰ واصحابه فيرسل عليهم النغف فی رقابهم فيصبحون فرسی كموت نفس واحد ثم يهبط نبی الله عيسیٰ واصحابه الی الارض فلايجدون فی الارض موضع شبر الا ملأہ زهمهم ونتنهم فيرغب نبی الله عيسیٰ واصحابه الی الله فيرسل طيرا كاعناق البخت فتحمتهم فتطرهم حيث شاء الله ثم يرسل الله مطرا لا يكن منه بيت

مدر ولا وبر فیغسل الارض حتی یترکھا کالزلفۃ ثم یقال للارض انبتی ثمرتك وودّی برکتك فیومئذ تاکل العصابۃ من الرمانۃ ویستظلون بقحفھا ویبارك فی الرسل حتی ان القحۃ من الابل لتکفی الفئام من الناس واللقحۃ من البقرلتکفی القیلۃ من الناس واللقحۃ من الغنم لتکفی انفخذ الناس فبینما ھم کذلك اذ بعث اللہ ریحًا طیبۃ فتاخذھم تحت اباطھم فتقبض روح کل مومن کل مسلم ویبقی شرالناس یتھارجون فیھا تھارج الحمر فعلیھم تقوم الساعۃ.''

نواس بن سمعان بیان کرتے ہیں کہ: ایک دن صبح کو رسول اللہ ﷺ نے دجال کا ذکر کیا کبھی تو اسے بہت حقیر ظاہر کیا اور کبھی اس (کے فتنے) کو بہت بڑا بیان کیا یہاں تک کے ہمارا گمان ہو تا کہ دجال نخلستان کے حصہ میں موجود ہے جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے تو آپ بھی آثار سے ہماری حالت پہچان گئے فرمایا تمہارا کیا حال ہے ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ نے دجال کا ذکر کیا کبھی تو آپ نے اس کے فتنہ کو بہت بڑا ظاہر کیا جس سے ہمارا یہ خیال ہوا کہ شاید وہ نخلستان کے کسی حصہ میں اس وقت موجود ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے دجال کے علاوہ تم پر اور باتوں کا خوف ہے اگر دجال نکلا اور میں تم میں موجود ہوا تو تم سے پہلے میں اسے الزام دوں گا اور اگر وہ نکلا اور میں تم میں موجود نہ ہوا تو ہر مسلم اپنی طرف سے اسے الزام دے گا اور اللہ ہر ایک مسلم پر میرا خلیفہ اور نگہبان ہے دجال نوجوان گھونگھریالے بالوں والا ہے اور اس کی آنکھ میں روشنی نہ ہو گی لہٰذا تم میں سے جو بھی دجال کو پائے وہ سورۃ الکہف کی ابتدائی دس آیات اس پر پڑھے وہ یقیناً شام اور عراق کے درمیان سے نکلے گا اور اپنے دائیں اور بائیں فساد کرے گا اللہ کے بندوں ایمان پر قائم رہنا ہم نے کہا یا رسول اللہ ﷺ وہ زمین پر کب تک رہے گا فرمایا چالیس دن ایک دن ایک سال کے برابر اور ایک دن ماہ کے برابر اور ایک دن ہفتہ کے برابر اور بقیہ دن یونہی جیسے یہ دن ہم نے کہا یا رسول اللہ ﷺ جو دن ایک سال کے برابر ہو گا اس میں ہمیں ایک ہی دن کی نماز کفایت کر جائے گی فرمایا نہیں تم اس کا اندازہ کر لینا ہم نے کہا یا رسول اللہ اس کی رفتار زمین پر کتنی ہو گی آپ ﷺ نے فرمایا اس بارش کی طرح جسے پیچھے سے ہوا اڑا

رہی ہو وہ ایک قوم کے پاس آئے گا تو انہیں دعوت دے گا وہ اس پر ایمان لائیں گے اور اس کی بات مانیں گے آسمان کو حکم دے گا کہ وہ پانی برسائے اور زمین کو حکم دے گا کہ وہ اگائے گی ان کے چرنے والے جانور شام کو واپس آئیں گے تو پہلے سے زیادہ ان کے کوہان لمبے ہوں گے اور تھن کشادہ ہوں گے اور کوکھیں تنی ہوں گی پھر دوسری قوم کی طرف آئے گا انہیں بھی دعوت دے گا وہ اس کی بات نہ مانیں گے ان سے ہٹ جائے گا ان پر قحط سالی اور خشکی ہو گی ان کے ہاتھوں میں ان کے مالوں میں سے کچھ نہ رہے گا دجال ویران زمین پر سے گذرے گا اور کہے گا اے زمین اپنے خزانے نکال اور مال نکل کر اس کے پاس جمع ہو جائے گا جیسا کہ شہد کی مکھیاں اپنے سردار کے پاس جمع ہو جاتی ہیں پھر دجال ایک جوان مرد کو بلائے گا اور اسے تلوار سے مار کر دو ٹکڑے کر ڈالے گا جیسا کہ نشانہ دو ٹوک ہوتا ہے پھر دجال اسے زندہ کر کے پکارے گا تو وہ جوان چہرہ دمکتا اور ہنستا اس کے سامنے آئے گا دجال اسی حالت میں ہو گا کہ ناگاہ اللہ تعالیٰ عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کو بھیجے گا وہ شہر دمشق کے مشرق کی طرف زرد رنگ کا جوڑا پہنے ہوئے سفید مینار کے پاس اتریں گے جب عیسیٰ علیہما السلام اپنا سر جھکائیں گے تو پسینہ ٹپکے گا اور جب سر اٹھائیں گے تو موتی کی طرح قطرے ٹپکیں گے جس کافر کو ان کی خوشبو پہنچے گی جہاں تک ان کی نظر جائے گی اسے زندہ رہنا حلال نہ ہو گا اور وہ فوراً مر جائے گا پھر عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام دجال کو تلاش کریں گے اور باب لد پر پا کر اسے قتل کر دیں گے پھر عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام ان لوگوں کے پاس آئیں گے جن کو اللہ نے دجال سے محفوظ رکھا عیسیٰ علیہما السلام شفقت سے ان کے چہروں کو صاف کریں گے اور جنت میں ان کے جو درجات ہیں وہ بتلائیں گے وہ اسی حال میں ہونگے کہ اللہ تعالیٰ عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کو وحی کرے گا کہ میں نے اپنے کچھ بندوں برآمد کیا ہے جن سے لڑنے کی طاقت کسی میں نہیں ہے تم میرے بندوں کو بچا کر طور کی طرف لے جاؤ اور اللہ یاجوج ماجوج کو بھیجے گا اور وہ ہر ایک بلندی سے تیزی سے پھیلتے چلے آئیں گے ان کی اگلی جماعتیں بحیرہ طبرستان پر سے گذریں گی اور سب پانی پی جائیں گی اخیری جماعتیں آئیں گی تو کہیں گی یہاں کبھی پانی نہیں تھا عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام اور ان کے ساتھی محصور ہو جائیں گے حتی کہ بیل کی ایک سری ان کو اس سے زیادہ اچھی معلوم ہو گی جتنے آج کل تمہیں سو دینار معلوم ہوتے ہیں اللہ کے پیغمبر عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام اوران کے اصحاب

دعا کریں گے نتیجہ یہ ہو گا کہ یاجوج وماجوج کی گردن میں ایک کیڑا پیدا ہو جائے گا اس کی وجہ سے صبح سب مر جائیں گے پھر اللہ کے رسول عیسیٰ علیہا السلام اور ان کے اصحاب اللہ سے دعا کریں گے تو اللہ کچھ پرندے ایسے بھیجدے گا جیسا کہ بختی اونٹ کی گردنیں یہ پرندے ان کی لاشوں کو اٹھا کر جہاں انہیں حکم ہو گا لے جا کر پھینک دیں گے پھر اللہ بارش برسائے گا جس سے ہر مکان خواہ وہ مٹی کا ہو یا بالوں کا آئینہ کی طرح صاف ہو جائے گا اور اللہ تعالیٰ زمین کو دھو کر مثل حوض کے صاف کر دے گا پھر زمین کو حکم ہو گا اپنی پیداوار ظاہر کر اور اپنی برکتیں واپس دے چنانچہ اس دن ایک انار کو پوری جماعت کھائے گی اور اس کے چھلکے کا بنگلہ بنا کر اس کے سایہ میں بیٹھیں گے اور دودھ میں اتنی برکت ہو جائے گی کہ ایک دودھ دینے والی اونٹنی ایک بڑی جماعت کو کافی ہو جائے گی اور دودھ دینے والی گائے پورے خاندان کو کافی ہو جائے گی اور دودھ دینے والی بکری پورے گھرانے کو کفایت کر جائے گی اس دوران اللہ تعالیٰ ایک نہایت ہی پاکیزہ ہوا بھیجے گا جو ان کی بغلوں کے نیچے لگے گی جس سے ہر مومن اور مسلم کی روح قبض ہو جائے گی صرف بدترین لوگ رہ جائیں گے جو علی الاعلان گدھوں کی طرح جماع کریں گے اور ان ہی لوگوں پر قیامت قائم ہو جائے گی۔

صحیح مسلم:۳/۲۶۵۳-۲۶۵۴۔

[حدیث نمبر:۳۴] قال الامام مسلم: حدثنا علی بن حجر السعدی حدثنا عبداللہ بن عبدالرحمن بن یزید بن جابر والولید بن مسلم: قال ابن حجر دخل حدیث احدھما فی حدیث الآخر عن عبدالرحمن بن یزید بن جابر بھذا الا نحو ما ذکرنا وزاد بعد قولہ: ''لقد کان بھذہ مرۃ مآء ثم یسیرون حتی ینتھوا الی جبل الخمر وھو جبل بیت المقدس فیقولون لقد قتلنا من فی الارض ھلم فلنقتل من فی السمآء، فیرد اللہ علیھم نشابھم مخضوبۃ دمًا''. وفی روایۃ ابن حجر: ''فانی قد انزلت عبادا لی لایدی لاحد بقتالھم.''

اس روایت میں یہ زیادتی ہے کہ :یاجوج وماجوج چل کر کوہ خمر تک پہنچیں گے ،کوہ خمر بیت المقدس میں ایک پہاڑ ہے وہاں پہنچ کر کہیں گے کہ زمین والوں کو تو ہم نے قتل کر دیا ہے آؤاب آسمان والوں کو قتل کر دیں چنانچہ یہ لوگ آسمان کی طرف اپنے تیر پھینکیں گے اللہ تعالیٰ ان کے تیروں کو رنگین کر کے واپس کرے گا،اور ابن حجر کی روایت میں ہے کہ:میں نے اپنے ایسے بندوں کو اتارا ہے جن سے کوئی لڑ نہیں سکتا۔

صحیح مسلم:۳/ ۲۲۵۴/ ۱۹۷۔

[حدیث نمبر:۳۵] قال ابوداؤد : حدثنا صفوان بن صالح الدمشقی المؤذن نا الولید نا ابن جابر حدثنی یحیی بن جابر الطائی عن عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر عن ابیه عن النواس بن سمعان الکلابی قال : ''ذکر رسول اللهﷺالدجال فقال ان یخرج وانا فیکم فانا حجیجه دونکم وان یخرج ولست فیکم فامرء حجیج نفسه والله خلیفتی علی کل مسلم فمن ادرکه منکم فلیقرأ علیه بفواتح سورة الکهف فانها جوارکم من فتنة قلنا وما لبثه فی الارض؟قال اربعون یوما کسنة ویوم کشهر ویوم کجمعة وسائر ایامه کایامکم فقلنا یا رسول الله هذااليوم الذی کسنة انکفینا فیه صلوة یوم ولیلة قال لا اقدروا له قدره ثم ینزل عیسی بن مریم علیه السلام عندالمنارة البیضاء شرقی دمشق فیدرکه عند باب لد فیقتله.''

نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دجال کا ذکر کیا اور فرمایا کہ اگر وہ نکلا اور میں بھی تم میں رہا تو میں اس کو الزام دونگا تم سے پہلے اور اگر وہ نکلا اور میں تم میں نہ رہا تو ہر شخص اس کو آپ ہی الزام دے گا اور ہر مسلم کے لئے میرا خلیفہ اللہ ہے پھر تم میں سے جو کوئی دجال کو پائے تو چاہیئے کہ سورۃ الکہف کے شروع کی آیتیں اسپر پڑھے اس لئے کہ یہ آیتیں تمہارے لئے امن کا سبب ہیں اس کے فتنے سے پھر ہم نے عرض کیا کب تک وہ زمین پر رہے گا آپ ﷺ نے فرمایا

چالیس دن تک ایک دن تو ایک سال بھر کے برابر ہو گا اور دوسرا دن جیسے ایک مہینہ اور تیسرا دن ہفتہ کے برابر ہو گا باقی دن اور سب دنوں کے برابر ہونگے پھر ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وہ جو برس بھر کا ایک دن ہو گا اس میں ہمیں ایک دن رات کی نماز بس کرے گی آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا نہیں تم اس روز اندازہ کر لینا بقدر اس کے پھر عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام شہر دمشق کے پورب کی طرف سفید منارۃ کے پاس اتریں گے اور دجال کو باب لد کے پاس (جو کہ ایک پہاڑ یا موضع کا نام ہے) شام کے پاس پائیں گے وہاں اس کو قتل کریں گے۔

سنن ابوداؤد: ۳/۹۱۸/۳۳-۳۳۹، سند صحیح ہے۔

[حدیث نمبر:۳۶] قال الترمذی : حدثنا علی بن حجر نا الولید بن مسلم وعبداللہبن عبدالرحمن بن یزید بن جابر دخل حدیث احدھما فی حدیث الآخر عن عبدالرحمن بن یزید بن جابر عن یحیی بن جابر الطائی عن عبدالرحمن ابن جبیر عن ابیہ جبیر بن نفیر عن النواس بن سمعان الکلابی قال : ''ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الدجال ذات غداۃ فخفض فیہ ورفع حتی ظنناہ فی طائفۃ النخل قال غیر الدجال اخوف لی علیکم ان یخرج ولست فیکم فامرؤ حجیج نفسہ واللہ خلیفتی علی کل مسلم انہ شاب قطط عینہ طافئۃ شبیہ بعبدالعزی بن قطن فمن رآہ منکم فلیقرأ فواتح سورۃ اصحاب الکہف قال یخرج ما بین الشام والعراق فعاث یمینًا وشمالًا یا عباداللہ اثبتوا قال قلنا یا رسول اللہ وما لبثہ فی الارض قال اربعین یومًا یوم کسنۃ ویوم کشھر ویوم کجمعۃ وسائر ایامہ کایامکم قال قلنا یا رسول اللہ ارأیت الیوم الذی کالسنۃ ؤتکفینا فیہ صلاۃ یوم قال لا ولکن اقدروا لہ قال قلنا یارسول اللہ فما سرعتہ فی الارض قال کالغیث استدبرتہ الریح فیاتی القوم فیدعوھم فیکذبونہ ویردون علیہ قولہ فینصرف عنھم فتتبعہ اموالھم ویصبحون لیس بایدیھم شئ ثم یاتی القوم فیدعوھم فیستجیبون لہ ویصدقونہ فیأمرالسمآءأن تمطر فتمطر ویامرالارض ان تنبت فتنبت فتروح علیھم

سارحتهم كاطول ما كانت ذرا وامده خواصر وادره ضروعا قال ثم ياتى الخربة فيقول لها اخرجى كنوزك فينصرف منها فيتبعه كيعاسيب النخل ثم يدعو رجلا شابا ممتلئا شبابا فيضربه بالسيف فيقطعه جزلتين ثم يدعو فيقبل يتهلل وجهه يضحك فبينما هو كذلك اذهبط عيسىٰ ابن مريم عليه السلام بشرقى دمشق عندا لمنارة البيضاء بين مهرودتين واضعًا يديه على اجنحة ملكين اذ طأطأرأسه قطر واذ رفعه تحدر منه جمان كاللؤلؤ قال ولا يجد ريح نفسه يعنى احد الا مات وريح نفسه منتهى بصره قال فيطلبه حتى يدركه بباب لد فيقتله قال فيلبث كذلك ماشاء الله قال ثم يوحى الله اليه ان حوز عبادى الى الطور فانى قد انزلت عبادا لى يدان لاحد بقتالهم قال ويبعث الله ياجوج وماجوج وهم كما قال الله''من كل حدب ينسلون'' قال فيمر اولهم ببحيرة الطبرية فيشرب ما فيها ثم يمر بها آخرهم فيقول لقد كان بهذه مرة ماء ثم يسيرون حتى ينتهوا الى جبل بيت مقدس فيقولون لقد قتلنا من فى الارض فهلم فلنقتل من فى السمآء فيرمون بنشابهم الى السماء فيرد الله عليهم نشابهم محمرا دما ويحصر عيسىٰ ابن مريم واصحابه حتى يكون راس الثور يومئذ خيرالاحدهم من مائة دينار لاحدكم اليوم قال فيرغب عيسىٰ ابن مريم الى الله واصحابه قال فيرسل الله اليهم النغف فى رقابهم فيصبحون فرسى موتى كموت نفس واحدة قال ويهبط عيسىٰ واصحابه فلا يجد موضع شبر الا وقد ملأته زهمتهم ونتنهم ودماؤهم قا فيرغب عيسىٰ الى الله واصحابه قال فيرسل الله عليهم طيراً كاعناق البخت قال فتحملهم فتطرحهم بالمهبل ويستوقد المسلمون من قسيهم ونشابهم وجعابهم سبع سنين قا فيرسل الله عليهم مطرا لا يكن منه بيت وبر ولا مدرقا فيغسل الارض فيتركها كالزلفة قال ثم يقال للارض اخرجى ثمرتك وردى بركتك فيومئذ تاكل العصابة من الرمانة ويستظلون بقحفها ويبارك فى الرسل حتى ان الفئام من الناس ليكتفون باللقحة من الابل وان القبيلة ليكتفون باللقحة من البقر وان الفخذ ليكتفون باللقحة من الغنم فبينما هم كذلك اذ بعث الله ريحًا

فقبضت روح كل مومن ويبقى سائرالناس يتهارجون كما تتهارج الحمر فعليهم تقوم الساعة.''

نواس بن سمعان کلابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: ایک صبح رسول اللہ ﷺ نے دجال کا ذکر فرمایا اس کا ہلکا پن اور بلندی (دونوں) کو بیان فرمایا یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا کہ وہ کھجوروں کے جھنڈ کے پاس ہے اس کے بعد ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس لوٹے اور پھر دوبارہ حاضر خدمت ہوئے تو آپ نے ہمارے چہروں سے اثر خوف جان کر فرمایا تمہیں کیا ہوا؟ راوی فرماتے ہیں ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ نے آج صبح دجال کا ذکر فرمایا اس کی پستی وبلندی دونوں کا ذکر کیا یہاں تک کہ ہم نے اسے کھجوروں کے جھنڈ میں خیال کیا آپ نے فرمایا دجال کے علاوہ مجھے تم پر ایک اور بات کا ڈر ہے اگر دجال میری موجودگی میں ظاہر ہوا تو میں تم سے پہلے اس پر دلیل قائم کروں گا اور اگر وہ نکلا اور میں تم میں موجود نہ ہوا تو ایک شخص اس پر حجت پیش کر کے اسے شکست دے گا اللہ تعالیٰ ہر ایک مسلم پر میرا خلیفہ اور نگہبان ہے دجال جوان ہو گا گھنگھریالے بالوں اور کھڑی آنکھوں والا ہو گا عبدعزی بن قطن کا ہم شکل ہو گا تم میں سے جو شخص اسے دیکھے سورۃ الکہف کی ابتدائی آیات پڑھے پھر آپ ﷺ نے فرمایا دجال شام اور عراق کے درمیان سے نکلے گا اور دائیں اور بائیں فساد پھیلائے گا اے اللہ کے بندوں ثابت قدم رہو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ وہ زمین پر کتنی مدت ٹھہرے گا آپ نے فرمایا چالیس دن ایک دن ایک سال کے مثل ہو گا ایک دن ایک مہینہ کے برابر ایک دن ہفتہ کے برابر اور باقی دن تمہارے عام دنوں کے برابر ہونگے ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ بتلایئے وہ دن جو سال کے برابر ہو گا اس میں ایک دن کی نماز کافی ہو گی آپ نے فرمایا نہیں بلکہ (اوقات کا) اندازہ لگالینا۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ زمین میں اس کی تیز رفتاری کس قدر ہو گی آپ نے فرمایا ان بادلوں کی طرح جن کو ہوا ہنکا کر لیجائے پھر وہ ایک قوم کے پاس آئے گا انہیں اپنی طرف بلائے گا لیکن وہ اسے جھٹلائیں گے اور اس کی بات کو رد کر دیں گے وہ ان سے واپس لوٹے گا تو ان کے اموال اس کے پیچھے چل پڑیں گے اور وہ خالی ہاتھ رہ جائیں گے پھر وہ ایک قوم کے پاس آئے گا انہیں دعوت دے گا وہ قبول کر لیں گے اور اس کی تصدیق کریں گے تب وہ آسمان کو بارش برسانے کا حکم دے گا وہ برسائے گا زمین کو درخت لگانے

کا حکم دے گا وہ درخت اگائے گی شام کو ان کے جانور چراگاہوں سے اس حالت میں لوٹیں گے کہ ان کے کوہان لمبے لمبے کالے چوڑے اور پھیلے ہوئے اور تھن دودھ سے بھرے ہوں گے پھر وہ ویران جگہ آکر کہے گا اپنے خزانے نکال دے جب وہ واپس لوٹے گا تو خزانے اس کے پیچھے شہد کی مکھیوں کے سرداروں کی طرح (کثرت کے ساتھ) چل پڑیں گے۔ پھر وہ بھرپور جوانی والے جوان کو بلا کر تلوار سے اس کے دو ٹکڑے کر دے گا پھر اسے پکارے گا تو وہ زندہ ہو کر ہنستا ہوا اس کو جواب دے گا وہ انہی باتوں میں مصروف ہو گا کہ عیسیٰ ابن مریم علیہا السلام ہلکے زرد رنگ کا جوڑا پہنے دمشق کے سفید مشرقی مینارۃ پر اس حالت میں اتریں گے کہ ان کے ہاتھ دو فرشتوں کے بازوؤں پر رکھے ہوں گے جب آپ سر نیچا کریں گے قطرے ٹپکتے ہوں گے اور جب سر اوپر اٹھائیں گے تو موتیوں کے مثل سفید چاندی کے دانے جھڑتے ہونگے آپ ﷺ نے فرمایا جس کافر تک آپ کی سانس کی بو پہنچے گی مر جائے گا اور آپ کی سانس کی بو حد نگاہ تک پہنچتی ہو گی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پھر عیسیٰ ابن مریم علیہا السلام دجال کو تلاش کریں گے یہاں تک کہ "لد" کے دروازے پر پائیں گے اور قتل کر دیں گے (لد شام کا ایک گاؤں یا پہاڑ ہے) اسی حالت میں آپ جتنا اللہ چاہے گا ٹھہریں گے فرمایا پھر اللہ تعالیٰ آپ کو بذریعہ وحی حکم کرے گا کہ میرے بندوں کو کوہ طور پر لے جا کر جمع کر دیں کیونکہ میں ایک ایسی مخلوق کو اتارنے والا ہوں جن سے لڑنے کی کسی میں طاقت نہیں آپ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ یاجوج اور ماجوج کو بھیجے گا وہ اللہ تعالیٰ کے قول کے مطابق ہر بلندی سے دوڑتے ہوئے آئیں گے فرمایا ان کے پہلے لوگ بحیرۃ طبریہ سے گزریں گے اور اس کا سارا پانی پی جائیں گے پھر جب آخری لوگ گذریں گے کہیں گے شاید یہاں کبھی پانی ہوا ہو گا پھر وہ چل پڑیں گے یہاں تک کہ وہ بیت المقدس کے پہاڑ تک پہنچ جائیں گے اور کہیں گے ہم نے زمین والوں کو قتل کر دیا آؤ ان آسمان والوں کو قتل کریں چنانچہ وہ آسمان کی طرف تیر پھینکیں گے اللہ تعالیٰ ان کے تیر خون آلود (سرخ) واپس بھیج دے گا عیسیٰ علیہا السلام اور ان کے اصحاب محصور ہونگے یہاں تک کہ ان کے نزدیک (بھوک کی وجہ سے) گائے کا سر تمہارے آج کے سو دیناروں سے زیادہ اہمیت رکھتا ہو گا عیسیٰ علیہا السلام اور آپ کے رفقاء اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کریں گے تو اللہ تعالیٰ ان کی گردنوں میں ایک کیڑا پیدا کر دے گا یہاں تک کہ وہ سب یکدم مر جائیں

گے۔ جب عیسیٰ علیہما السلام مع اپنے ساتھیوں کے ہمراہ اتریں گے تو ان کی بدبو اور خون کی وجہ سے ایک بالشت بھی جگہ خالی نہیں پائیں گے پھر آپ اور آپ کے ساتھی دعا مانگیں گے تو اللہ تعالیٰ لمبی گردن والے اونٹوں کی مثل پرندے بھیجے گا جو انہیں اٹھا کر پہاڑ کے غار میں پہنچا دیں گے مسلمان ان کے تیر و ترکش سات سال تک جلائیں گے پھر اللہ تعالیٰ بارش بھیجے گا جو ہر گھر اور خیمہ تک پہنچے گی تمام زمین کو دھو کر شیشہ کی طرح شفاف کر دے گی پھر زمین سے کہا جائے گا اپنے پھل باہر نکال اور برکتیں لوٹا چنانچہ اس دن ایک جماعت انار کھائے گی اور اس کے چھلکے کے سائے میں بیٹھے گی دودھ میں برکت دی جائے گی یہاں تک کہ ایک اونٹنی کا دودھ جماعت بھر کو کفایت کرے گا ایک قبیلہ ایک گائے کے دودھ سے سیر ہو جائے گا اور ایک بکری کا دودھ ایک چھوٹے قبیلے کے لئے کافی ہو گا اسی حالت میں ہونگے کہ اللہ تعالیٰ ایک ہوا بھیجے گا جو ہر مومن کی روح کو قبض کر لے گی باقی رہنے والے عورتوں سے گدھوں کی طرح بے پردہ ہم بستر ہوں گے انہی پر قیامت قائم ہو گی۔

سنن الترمذی: کتاب الفتن: ۲/۲۱۶۶، یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

[حدیث نمبر:۳۷] قال ابن ماجة : حدثنا هشام بن عمار ثنا يحيى بن حمزة ثنا عبدالرحمن بن يزيد بن جابر حدثني عبدالرحمن بن جبير بن نفير حدثني ابي انه سمع النواس بن سمعان الكلابي: ''يقول ذكر رسول الله ﷺ الدجال'' . نحو ما ذكرنا

سنن ابن ماجہ: ۲/۱۸۷۶/۵۱۶-۵۱۹، اس حدیث کی سند صحیح ہے۔

[حدیث نمبر:۳۸] قال ابن ماجة : حدثنا هشام بن عمار ثنا يحيى بن حمزة ثنا ابن جابر عن يحيى بن جابر الطائي حدثني عبدالرحمن بن جبير بن نفير عن ابيه انه سمع النواس بن سمعان الكلابي مثله.

سنن ابن ماجہ: ۲/۱۸۷۷/۵۱۹، اس حدیث کی سند صحیح ہے۔

[حدیث نمبر:۳۹] قال الحاکم : حدثنا ابوالعباس محمد بن یعقوب املأفی الجامع قبل بناء الدار للشیخ الامام فی شعبان سنة ثلاثین و ثلاث مائة ثنا ابومحمد الربیع بن سلیمان بن کامل الرمادی سنة ست وستین ثنا بشر بن بکر التنیسی ثنا عبدالرحمن ابن یزیدبن جابر اخبرنی جابرالحمصی ثنا عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر الحضرمی حدثنی ابی انه سمع النواس بن سمعان الکلابی نحوه.

مستدرک حاکم : ۴/۸۵۰۸/۶۱۶/۷/۵۳۷-۵۳۹، امام حاکم فرماتے ہیں: یہ حدیث بخاری و مسلم کی شرط پر صحیح ہے، امام ذہبی فرماتے ہیں: یہ حدیث بخاری و مسلم کی شرط پر صحیح ہے۔

[حدیث نمبر:۴۰] قال احمد : ثنا الولید بن مسلم ابوالعباس الدمشقی بمکة املأقال حدثنی عبدالرحمن بن یزید بن جابر قال حدثنی یحیی بن جابر الطائی قاضی حمص قال حدثنی عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر الحضرمی عن ابیه انه سمع النواس بن سمعان الکلابی نحوه.

مسند احمد بن حنبل:۵/۱۷۱۷۷/۱۹۶-۱۹۷، اس حدیث کی سند صحیح ہے۔

[حدیث نمبر:۴۱] قال الحاکم : حدثنا ابوالعباس محمد بن یعقوب ثنا بحر بن نصر بن سابق الخولانی ثنا عبدالله بن وهب اخبرنی معاویة بن صالح عن عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر عن ابیه عن جده ان رسول اللهﷺ ذکر الدجال : ''ان یخرج وانا فیکم فانا حجیجه وان یخرج ولست فیکم فکل امرئ حجیج نفسه والله خلیفتی علی کل مسلم الا وانه مطموس العین کانها عین عبدالعزی بن قطن الخزاعی الا فانه مکتوب بین عینیه کافر یقرأ کل مسلم فمن لقیه منکم فلیقرأ بفاتحة الکهف یخرج من بین الشام والعراق فعاث یمینًا وعاث شمالًا یا عبادالله اثبتوا ثلاثا فقیل : یارسول الله فما مکثه فی الارض؟قال :

اربعون یومًا یوم کسنة ویوم کشھر ویوم کجمعة وسائر ایامه کایامکم قالوا : یارسول الله فکیف نصنع یومئذ صلاة یوم او نقدر؟قال : بل تقدروا.

نفیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے دجال کا ذکر فرمایا کہ اگر وہ اس وقت نکلا اور میں تم میں موجود ہوا تو میں تم سے پہلے اس پر دلیل قائم کروں گا اور اگر وہ نکلا اور میں تم میں موجود نہ ہوا تو ایک شخص اس پر حجت پیش کر کے اسے شکست دے گا اللہ ہر ایک مسلم پر میرا خلیفہ ہے اور بے شک دجال کی ایک آنکھ نہیں ہو گی (یعنی بگڑی ہوئی ہو گی) جیسے کہ عبدالعزی بن قطن کی آنکھ تھی مگر دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوا ہو گا جس کو ہر کوئی مسلم پڑھ لے گا تم میں سے جو کوئی دجال کو پائے تو اس پر سورۃ کہف کی ابتدائی آیات پڑھے دجال شام اور عراق کے درمیان سے نکلے گا دائیں اور بائیں فساد پھیلائے گا اے اللہ کے بندوں ثابت قدم رہو آپ نے یہ جملہ تین بار ادا کیا رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ وہ زمین پر کتنا عرصہ رہے گا؟ آپ نے فرمایا چالیس دن ایک دن ایک سال کے مثل ہو گا، ایک دن مہینہ کے مثل ہو گا اور ایک دن ایک ہفتہ کے برابر ہو گا اور باقی دن تمہارے عام دنوں کے برابر ہونگے صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ہم اس دن نماز کے اوقات کیسے متعین کریں گے؟ آپ نے کہا اندازے سے۔

مستدرک حاکم:۴/ ۸۶۱۴/ ۳۲۲/ ۵۵۷-۵۷۶،امام حاکم فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح الاسناد ہے بخاری اور مسلم نے اس حدیث کی تخریج نہیں کی- امام ذہبی فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح ہے۔

[حدیث نمبر:۴۲] قال ابن جوزی : عن عبدالله بن عمر رضی الله عنهما : قال قال رسول اللهﷺ : ”ینزل عیسیٰ ابن مریم الیٰ الارض فیتزوج ویولد له ویمکث خمسًا واربعین سنة ثم یموت فیدفن معی فی قبری فاقوم انا وعیسیٰ ابن مریم فی قبر واحد بین ابی بکر وعمر.“

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام زمین پر نازل ہونگے شادی کریں گے ان کی اولاد ہوگی پینتالیس سال تک زمین میں ٹھہرے رہیں گے پھر فوت ہونگے اور میرے ساتھ میری قبر میں داخل ہونگے میں اور عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام ابو بکر اور عمر کے درمیان ایک قبر سے اٹھیں گے۔

ابن جوزی نے اسکو روایت کیا "کتاب الوفا" میں بحوالہ "مشکوٰۃ المصابیح "۳/۴۹، الالبانی نے اس روایت پر تعلیقات پر سکوت کیا۔

[حدیث نمبر:۴۳] قال الامام مسلم: حدثنا عبیداللہ بن معاذالعنبری حدثنا شعبۃ عن النعمان بن سالم قال سمعت یعقوب بن عاصم بن عروۃ بن مسعود الثقفی یقول سمعت عبداللہ بن عمرو قال قال رسول اللہ ﷺ: "یخرج الدجال فی امتی فیمکث اربعین یومًا لاادری اربعین یومًا او اربعین شهراً او اربعین عامًا فیبعث اللہ عیسیٰ ابن مریم کانہ عروۃ بن مسعود فیطلبہ فیھلکہ."

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دجال میری امت میں نکلے گا اور چالیس تک رہے گا میں نہیں جانتا چالیس دن فرمایا چالیس مہینے فرمایا یا چالیس سال پھر اللہ تعالیٰ عیسیٰ ابن مریم علیہا السلام کو بھیجے گا جو عروۃ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے مشابہہ ہونگے اور دجال کو تلاش کر کے اسے ماریں گے۔

صحیح مسلم:۳/۲۶۲۱/۹۲۰۔

[حدیث نمبر:۴۴] قال الحاکم: اخبرنا ابوالعباس قاسم بن القاسم السیاری بمرو ثنا ابوالموجہ محمد بن عمرو الفزاری ثنا عبدان بن عثمان اخبرنی ابی عن شعبۃ عن النعمان بن سالم عن یعقوب بن عاصم عن عبداللہ بن عمرو قال قال رسول اللہ ﷺ

:''یخرج الدجال فیلبث فی امتی ماشاء اللہ یلبث اربعین ولا ادری لیلة او شھرا او سنة قال ثم بعث اللہ عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کانہ عروة بن مسعود الثقفی قال : فیطلبہ حتی یھلکہ قال : ثم یبقی الناس سبع سنین لیس بین اثنین عداوة قال: فیبعث اللہ ریحًا تجئ من قبل الشام فلاتدع احد فی قلبہ مثقال ذرة من الایمان الا قبضت روحہ حتی لو ان احدکم فی کبد جبل لدخلت علیہ.''

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دجال میری امت میں نکلے گا جب اللہ چاہے گا اور چالیس تک رہے گا میں نہیں جانتا چالیس راتیں فرمائیں یا چالیس مہینے یا چالیس سال فرمائے پھر اللہ تعالیٰ عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کو بھیجے گا جو عروة بن مسعود الثقفی رضی اللہ عنہ کے مشابہہ ہونگے دجال کو تلاش کر کے ہلاک کردیں گے اس کے بعد لوگ سات برس تک رہیں گے دو آدمیوں کے درمیان عداوت نہ ہوگی فرمایا: پھر اللہ تعالیٰ ٹھنڈی ہوا بھیجے گا جو کہ شام کی سمت سے آئے گی اور جس کے دل میں رائی کے برابر بھی ایمان ہوگا اس کی روح قبض کرلے گی یہاں تک کہ اگر تم پہاڑ کی کھوہ میں بھی ہو تو وہاں بھی ہوا داخل ہو جائے گی۔

مستدرك حاكم:۴/ ۸۶۳۲/ ۵۶۸،امام حاکم فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح الاسناد ہے اور مسلم کی شرط پر صحیح ہے جس کی انہوں نے تخریج نہیں کی،امام ذہبی فرماتے ہیں: یہ حدیث مسلم کی شرط پر صحیح ہے۔

[حدیث نمبر:۴۵] قال الامام مسلم :حدثنا ابوخیثمة زھیر بن حرب واسحاق بن ابراھیم وابن عمر المکی (واللفظ لزھیر)قال اسحٰق اخبرنا وقال الاخران حدثنا سفیان بن عیینة عن فرات القزار عن ابی الطفیل عن حذیفة ابن اسید الغفاری قال :''اطلع النبی ﷺ علینا ونحن نتذاکر فقال ما تذکرون قالوا نذکر الساعة قال انھا لی تقوم حین ترون قبلھا عشر آیات فذکر الدخان ، والدجال، والدابة، وطلوع الشمس من مغربھا ونزول عیسیٰ ابن مریم علیھما السلام ،ویاجوج وماجوج ،وثلاثة

خسوف، خسف بالمشرق، وخسف بالمغرب، وخسف بجزيرة العرب وآخر ذلك نار تخرج من اليمن تطرد الناس الیٰ محشرهم. ''

حذیفہ بن اسید الغفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں :''کہ ہم باتیں کررہے تھے نبی ﷺ اچانک ہمارے پاس تشریف لائے آپ ﷺ نے فرمایا تم کیا باتیں کررہے ہو ہم نے کہا قیامت کا ذکر کررہے تھے آپ نے فرمایا: جب تک دس نشانیاں نہیں دیکھ لوگے قیامت قائم نہ ہوگی یہ ارشاد فرما کر آپ ﷺ نے دھواں اور دجال اور دابۃ الارض اور سورج کا مغرب سے طلوع ہونا اور عیسیٰ ابن مریم علیہا السلام کا نازل ہونا اور یاجوج وماجوج کا نکلنا اور تین جگہ دھنس جانے کا ذکر کیا ایک مشرق میں اور ایک مغرب میں اور ایک جزیرۃ العرب میں اور سب کے آخیر میں اس آگ کا ذکر کیا جو یمن سے بر آمد ہوگی اور لوگوں کو ہنکا کر ان کے محشر کی طرف لے جائے گی

صحیح مسلم:۳/۲۵۶۸/۸۸۸۔

[حدیث نمبر:۴۶] قال الامام مسلم : حدثنا عبيدالله بن معاذ العنبري حدثنا ابي حدثنا شعبة عن فرات القزار عن ابي الطفيل عن ابي سريحة حذيفة بن اسيد قال : ''كان النبي ﷺ فی غرفة ونحن اسفل منه فاطلع الينا فقال ما تذكرون قلنا الساعة قال ان الساعة لاتكون حتى تكون عشرة آيات،خسف بالمشرق،وخسف بالمغرب ،وخسف في جزيرة العرب،والدخان ،والدجال،وادبة الارض ،وياجوج وماجوج وطلوع الشمس من مغربها ونار تخرج من قعر عدن ترحل الناس . ''قال شعبة وحدثني عبدالعزيز بن رفيع عن ابي الطفيل عن ابي سريحة مثل ذلك لايذكرالنبی ﷺ وقال احدهما : ''في العاشرة نزول عيسىٰ ابن مريم عليهما السلام وقال الآخر وريح تلقى الناس في البحر. ''

ابی سریحہ حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ: نبی ﷺ ایک بالا خانہ میں بیٹھے ہوئے تھے اور ہم نیچے بیٹھے ہوئے تھے آپ نے ہمیں جھانکا اور فرمایا تم کس چیز کا ذکر کر رہے ہو ہم نے کہا قیامت کا ذکر کر رہے ہیں فرمایا جب تک دس نشانیاں ظاہر نہ ہو جائیں قیامت نہ ہو گی، مشرق میں زمین دھنسے گی، مغرب میں زمین دھنسے گی، جزیرۃ العرب میں زمین دھنسے گی، دھواں دجال اور دابۃ الارض کا ظہور ہو گا یاجوج اور ماجوج نکلیں گے مغرب سے آفتاب طلوع ہو گا اور ایک آگ عدن کے کنارے سے نکلے گی جو لوگوں کو ہانک کر لے جائے گی. شعبہ کہتے ہیں کہ مجھے عبد العزیز بن رفیع نے بواسطہ ابوالطفیل ابو سریحہ رضی اللہ عنہ سے بیان کیا دسویں نشانی عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کا نزول اور ایک زور کی آندھی لوگوں کو سمندر میں لے جا کر ڈال دے گی۔

صحیح مسلم:۳/۲۵۶۹/۸۸۹۔

[**حدیث نمبر:۴۷**] قال الامام مسلم : وحدثنا محمد بن بشار حدثنا محمد بن جعفر حدثنا شعبة عن فرات قال سمعت ابا الطفيل يحدث عن ابی سريحة قال : ''کان رسول اللهﷺفی غرفة ونحن نتحدث وساق الحديث بمثله قال شعبة واحسبه قال تنزل معهم اذا نزلوا وتقيل معهم حيث قالوا قال شعبة وحدثنی رجل هذا الحديث عن ابی الطفيل عن ابی سريحة ولم يرفعه قال احد هذين الرجلين نزول عيسیٰ ابن مريم عليهما السلام وقال الآخر ريح تلقيهم فی البحر.''

اسید بن غفاری ابو سریحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ایک بالاخانے میں تھے اور ہم اس کے نیچے باتیں کر رہے تھے اور حسب سابق روایت مروی ہے شعبہ بیان کرتے ہیں کہ میرے خیال میں یہ بھی کہا کہ وہ آگ نیچے اترے گی جہاں یہ لوگ اتریں گے اور جہان وہ لوگ دوپہر کو قیلولہ کریں گے وہیں وہ آگ ٹھہرے گی شعبہ بیان کرتے ہیں کہ مجھ ہی سے روایت کی ایک شخص نے بواسطہ

ابو الطفیل ابو سریحہ سے نقل کی مگر مرفوعاً نہیں بیان کی باقی اس میں نزول عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام اور آندھی کا سمندر میں ڈال دینا مذکور ہے۔

صحیح مسلم: ۳/ ۲۵۷۰/ ۸۸۹۔

[**حدیث نمبر:۴۸**] قال الامام مسلم : وحدثنا محمد بن المثنیٰ حدثنا ابوالنعمان الحکم بن عبداللہ العجلی حدثنا شعبة عن فرات قال سمعت ابا لطفیل یحدث عن ابی السریحة : ''کنا نتحدث فاشرف علینا رسول اللہ ﷺ.'' بنحو حدیث معاذ وابن جعفر وقال ابن المثنیٰ حدثنا ابوالنعمان الحکم بن عبداللہ حدثنا شعبة عن عبدالعزیز بن رفیع عن ابی الطفیل عن ابی سریحة بنحوه وقال العاشره : ''نزول عیسیٰ ابن مریم.'' قال شعبة ولم یرفعه عبدالعزیز.

صحیح مسلم: ۳/ ۲۵۷۱/ ۸۷۹-۸۹۰۔

[**حدیث نمبر:۴۹**] قال ابوداؤد : حدثنا مسدد وھناد المعنیٰ قال مسدد نا ابوالاحوص قال نا فرات القزار عن عامر بن واثلة وقال ھناد عن ابی الطفیل عن حذیفة بن اسید الغفاری قال : ''کنا قعوداً نتحدث فی ظل غرفة لرسول اللہ ﷺ فذکرنا الساعة فارتفعت اصواتنا فقال رسول اللہ ﷺ لن تکون او لن تقوم حتیٰ تکون قبلها عشر آیات طلوع الشمس من مغربها وخرج الدابة وخروج یاجوج وماجوج والدجال و عیسیٰ ابن مریم والدخان وثلث خسوف خسف بالمغرب وخسف بالمشرق وخسف بجزیره العرب وآخر ذلك تخرج نار من الیمن من قعر عدن تسوق الناس الیٰ المحشر.''

سنن ابوداؤد: ۳/ ۵۳۵/ ۳۳۶۔

[حدیث نمبر:۵۰] قال الترمذی : حدثنا بندار نا عبدالرحمن بن مهدی نا سفیان عن فرات القزار عن ابی الطفیل عن حذیفة بن اسید قال : ''اشرف علینا رسول اللهﷺ من غرفة ونحن نتذاکرة الساعة فقال رسول اللهﷺ لا تقوم الساعة حتی تروها عشر آیات طلوع الشمس من مغربها ویاجوج وماجوج والدابة وثلث خسوف خسف بالمشرق وخسف بالمغرب وخسف بالجزیرة العرب ونار تخرج من قعر عدن تسوق الناس او تحشرالناس فتبیت معهم حیث باتوا وتقیل معهم حیث قالوا. حدثنا محمود بن غیلان نا وکیع عن سفیان نحوه وزاد فیه الدخان حدثناهناد نا ابوالاحوص عن فرات القزار نحو حدیث وکیع عن سفیان حدثنا محمود بن غیلان نا ابو داؤد الطیالسی عن شعبة والمسعودی سمعا فراتا القزار نحو حدیث عبدالرحمن عن سفیان عن فرات وزاد فیه : الدجال اوالدخان حدثنا ابوموسیٰ محمد بن المثنیٰ نا ابوالنعمان الحکم بن عبدالله العجلی عن شعبة وزاد فیه والعاشرة اما ریح تطرحهم فی البحر واما نزول عیسیٰ ابن مریم وفی الباب عن علی وابی هریرة وام سلمة وصفیة : وقال التر مذی هذا حدیث حسن صحیح.

سنن التر مذی :۲/۵۷/۵۸/۵۹/۶۰/۴۰-۴۱،امام ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

[حدیث نمبر:۵۱] قال ابن ماجة : حدثنا علی بن محمد ثنا وکیع ثنا سفیان عن فرات القزار عن عامر بن واثلة ابی الطفیل الکنانی عن حذیفة بن اسید ابی سریحة قال : ''اطلع رسول اللهﷺ من غرفة ونحن نتذاکرة الساعة فقال لاتقوم الساعة حتی تکون عشر آیات طلوع الشمس من مغربها والدجال والدخان والدابة ویاجوج وماجوج وخروج عیسیٰ ابن مریم علیهما السلام وثلاث خسوف خسف بالمشرق وخسف بالمغرب وخسف بالجزیرة العرب ونار تخرج من قعر عدن ابین تسوق الناس الیٰ المحشر تبیت معهم اذا باتوا وتقیل معهم اذا قاموا''

سنن ابن ماجہ:۲/۱۸۵۴/۵۰۹۔

[**حدیث نمبر:۵۲**] قال ابوعبداللہ : اخبرنا ابوعبداللہ محمد بن یعقوب الحافظ ثنا یحیی بن محمد بن یحیی ثنامسعدة ثنا معاذ بن ھشام حدثنی ابی عن قتادة عن ابی الطفیل قال : (ح) وقال احمد بن حنبل : قال ثنا سفیان بن عیینة وثنا محمد بن جعفر وثنا عبدالرحمن بن مھدی عن فرات باسنادہ نحوہ : ''کنت بالکوفة فقیل خرج الدجال قال : فاتینا علی حذیفة بن اسید وھو یحدث فقلت ھذا الدجال قد خرج ،فقال : اجلس فجلست فاتی العریف فقال : ھذا الدجال قد خرج واھل الکوفة یطاعنونہ قال اجلس فجلست فنودی انھا کذبة صباغ قال قلنا یا ابا سریحة ما اجلستنا الا لامر فحدثنا قال : ان الدجال لو خرج فی زمانکم لرمتہ الصبیان بالحذف ولکن الدجال یخرج فی بغض من الناس وخفة من الدین وسؤ ذات بین فیرد کل منھل فتطوی لہ الارض طي فروة الکبش حتی یاتی المدینة فیغلب علی خارجھا ویمنع داخلھا ثم جبل ایلیاء فیحاصر عصابة من المسلمین فیقول لھم الذین علیھم ما تنتظرون بھذا الطاغیة ان تقتلوہ حتی تلحقوا باللہ او یفتح لکم فیاتمرون ان یقاتلوہ اذا اصبحوا فیصبحون ومعھم عیسیٰ ابن مریم علیھما السلام فیقتل الدجال ویھزم اصحابہ حتی ان الشجرة والحجرة والمدر یقول : یا مومن ھذا یھودی عندی فاقتلہ قال وفیہ ثلاث علامات : ھو اعور وربکم لیس باعور، ومکتوب بین عینیہ کافر یقرأہ کل مومن امي و کاتب، ولا یسخر لہ من المطایا الا الحمار فھو رجس علی رجس.''

عامر بن واثلہ ابو الطفیل رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں کوفہ میں تھا کہ کہا گیا کہ دجال نکل پڑا ہے پس ہم حذیفہ بن اسید غفاری رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور وہ اس وقت حدیث بیان کر رہے تھے میں نے کہا یہ دجال نکل پڑا ہے تو انہوں نے کہا بیٹھ جا میں بیٹھ گیا پس نقیب کو لایا گیا اس نے کہا: یہ دجال نکل چکا ہے اور اہل کوفہ اس کی اطاعت کر رہے ہیں ابو سریحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا بیٹھ جاوہ بیٹھ گیا انہوں زور

سے چلا کر کہا کہ یہ بات بالکل جھوٹ ہے جس کو رنگنے والے نے رنگا ہے ہم نے کہا اے ابو سریحہ رضی اللہ عنہ ہم تو اس وقت تک نہ بیٹھیں گے جب تک آپ ہم سے اس بارے میں حدیث بیان نہ کر دیں فرمایا: اگر دجال تمہارے زمانے میں نکلتا ہے تو اس کو بچے کنکریوں سے ماریں گے لکڑی کے گوپھن کے ذریعے لیکن دجال لوگوں کے غصے کی وجہ سے نکلے گا اور دین کی کمزوری کی وجہ سے نکلے گا اور جب آدمیوں کے درمیان برائی ہوگی، دجال ہر پانی پینے کے گھاٹ پر آئے گا اس کے لئے زمین سمیٹ دی جائے گی مینڈھے کی طرح سفر کرتا ہوا مدینہ پہنچے گا اس کے خارجی راستوں پر غالب آجائے گا مدینہ میں اس کا داخلہ ممنوع ہوگا پھر جبل ایلیاء یعنی شام کا محاصرہ کرلے گا مسلمان محاصرے میں ہوجائیں گے تو ان سے کہا جائے گا تم کیوں اس گمراہ سے نہیں لڑتے کس بات کا انتظار ہے دجال سے لڑو یہاں تک کہ تم اللہ سے جاملو یا اللہ تمہیں فتح نصیب کرے پس مسلمان دجال سے لڑنے کے لئے چلیں گے اس وقت صبح ہوگی اور ان کے ساتھ عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام ہوں گے اور وہ دجال کو قتل کریں گے اور اس کے ساتھوں کو شکست دیں گے حتی کہ درخت پتھر اور ریت کا ٹیلہ کہے گا یا مومن یہ یہودی یہاں میرے پاس ہے اسے قتل کردو ابو سریحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دجال کے بارے میں تین علامات ہیں وہ کانا ہوگا اور تمہارا رب کانا نہیں اور اس کی آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوا ہوگا جسے ہر مومن پڑھ لے گا چاہے پڑھا ہوا ہو یا بے پڑھا اور اس کی تابعداری میں چلنے والے گدھے ہونگے پس گندگی پر گندگی ہوگی۔

مستدرك حاكم:۴/۸۶۱/۴/۵۷۴-۵۷۵، امام حاکم فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح ہے بخاری اور مسلم نے اس حدیث کی تخریج نہیں کی، امام ذہبی فرماتے ہیں: یہ حدیث بخاری ومسلم کی شرط پر ہے، مسند احمد بن حنبل:۴/۲۵۷۰۸/۱۵۷۱۰/۱۵۷۱۱/۵۷۳۔

[**حدیث نمبر:۵۳**] قال النسائی : حدثنی محمد بن عبداللہ بن عبدالرحیم قال حدثنا اسد بن موسیٰ قال حدثنا بقیة بن ولید قال حدثنی ابوبکر الزبیدی عن اخیه محمد بن الولید عن لقمان بن عامر عن عبدالاعلیٰ بن عدی البهرانی عن ثوبان مولیٰ رسول

اللهﷺ قال قال رسول اللهﷺ: ''عصابتان من امتی احذرهما الله من النار عصابة تغزوا لهند وعصابة تكون مع عيسىٰ بن مريم عليهما السلام .''

ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں دو گروہوں کو اللہ بچائے گا ان کو دوزخ کی آگ سے ایک ان میں سے جہاد کرے گا ہندوستان میں اور دوسرا ہو گا عیسیٰ ابن مریم کے ساتھ۔

سنن النسائی:۲/۳۱۸۰/۳۷۰-۳۷۱۔

قال ابوبكر احمد بن جعفر بن حمدان القطيعي قراة عليه قال ثنا ابو عبدالرحمن عبدالله بن احمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن اسد من كتابه قال حدثنا ابوالنضر ثنا بقية ثنا عبدالله بن سالم وابوبكر بن الوليد الزبيدى باسناد نحوه. مسند احمد بن حنبل:۶/۲۳۵۸/۴۴۳۔اس حدیث کی سند میں بقیہ بن الولید ہے جو کہ مدلس ہے لیکن اس حدیث کی سند میں بقیہ بن الولید نے ''حدثنی'' کے صیغے سے تحدیث کی صراحت کی ہے۔اس لئے یہ حدیث صحیح ہے.

[حدیث نمبر:۵۴] قال الترمذی : حدثنا قتيبة بن سعيد نا الليث عن ابن شهاب انه سمع عبيدالله بن عبدالله بن ثعلبة الانصارى يحدث عن عبدالرحمن بن يزيد الانصارى من بنى عمرو بن عوف قال سمعت عمى مجمع بن جارية الانصارى يقول سمعت رسول اللهﷺ يقول : ''يقتل ابن مريم الدجال بباب لد''

مجمع بن جاریہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام دجال کو باب لد کے پاس قتل کریں گے۔

سنن الترمذی :۲/۱۲۵/۶۷امام ترمذی فرماتے ہیں: اس باب میں عمران بن حصین، نافع بن عتبہ، ابوذر، حذیفہ بن اسید، ابوہریرۃ، کیسان، عثمان بن ابی العاص، جابر بن عبداللہ، ابوامامہ، ابن مسعود، عبداللہ بن عمرو، عمرو بن عوف اور حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہم سے بھی روایات مذکور ہیں۔ یہ حدیث صحیح ہے۔مسند احمد بن حنبل:۴/۱۵۰۴۰/۱۵۴/۱۵۴۳/۵/۲۸۱۷۵/۱۸۹۸۷۔

[**حدیث نمبر:۵۵**] قال ابن ماجة: حدثنا على بن محمد ثنا عبدالرحمن بن المحاربي عن اسماعيل بن رافع عن ابي رافع عن ابي زرعة الشيباني يحيى بن ابي عمرو عن ابي امامة الباهلى رضى الله عنه قال : ''خطبنا رسول اللهﷺ فكان اكثر من خطبة حديثا حدثناه عن الدجال وحذرناه من فتنة الدجال وان من قوله ان قال انه لم تكن فتنة فى الارض منذ ذراء الله ذرية آدم اعظم من فتنة الدجال وان الله لم يبعث نبيًا الا حذره امته الدجال وانا آخر الانبياء وانتم آخر الامم وهو خارج فيكم لا محالة وان يخرج وانا بين ظهرانيكم فانا حجيج لكل مسلم وان يخرج من بعدى فكل حجيج نفسه والله خليفتى على كل مسلم وانه يخرج من خلة بين الشام والعراق فيعيث يمينًا ويعيث شمالًا يا عبادالله فاثبتوا فانى ساصفه لم يصفها ايّاه نبى قبلى انه يبداء فيقول انا نبى ولا نبى بعدى ثم يثنى فيقول انا ربكم ولا ترون ربكم حتى تموتوا وانه اعور وانّ ربكم ليس باعور وانه مكتوب بين عينيه كافر يقرأه كل مومن كاتب او غير كاتب وان من فتنته ان معه جنة ونار فناده جنة وجنة نار فمن ابتلى بناره فليستغث بالله وليقرأ فواتح الكهف فتكون عليه بردا وسلاما كما كانت النار على ابراهيم وان فتنته ان يقول لاعرابي ارايت ان بعثت لك اباك وامك اتشهد انى ربك فيقول نعم فيتمثل له شيطانان فى صورة ابيه وامه فيقولان يا بنى اتبعه فانه ربك وان من فتنتة ان يسلط على نفس واحدة فيقتلها وينشرها بالمنشا حتى يلقى شقتن ثم يقول انظروا الى عبدى هذا فانى ابعثه الان ثم يزعم انّ له ربّا غيرى فيبثه الله فيقول له الخبيث من ربك

فیقول ربیّ الله وانت عدّوالله انت الدجال والله ماکنت بعد اشد بصیرة بك منی الیوم ،قال ابوالحسن الطنافسی فحدثناه المحاربی ثنا عبیدالله بن الولید الوصافی عن عطیة عن ابی سعیدقال قال رسول الله ﷺ ذلك الرجل ارفع امتی درجة فی الجنة قال ابو سعید والله ماکنا نری ذلك الرجل الا عمر بن خطاب حتی مضی بسبیله، قال المحاربی ثم رجعنا الیٰ حدیث ابی رافع قال : وان من فتنته ان یامر السماء ان تمطر فتمطر ویا مرالارض ان تنبت فتنبت وان من فتنته ان یمر بالحیّ فیکذبونه فلاتبقی لهم سائمة الّا هلکت وان من فتنته ان یمر بالحیّ فیصدقونه فیامرالسمآء ان تمطر فتمطر ویامرالارض ان تنبت فتنبت حتی تروح مواشیهم من یومهم ذلك اسمن ما کانت واعظمه وامده خواصر وادره ضروعا وانه لا یبقی شئ من الارض الا وطئه وظهر علیه الا مكة والمدینة لا یاتیهما مانقب من نقابها الا لقیته الملئکة بالسیوف صلتة حتّی ینزل عند الطریب الاحمر عند منقطع السبخة فترجف المدینة باهلها ثلاث رجفات فلا یبقی منافق ولا منافقة الا خرج الیه فتنقی الخبث منها کما تنف الکیر خبث الحدید ویدعی ذلك الیوم یوم الخلاص فقالت ام شریك بنت ابی العسکر یا رسول الله فاین العرب یومئذ قال هم یومئذ قلیل وجلهم بیت المقدس وامامهم رجل صالح فبینما امامهم قد تقدم یصلی بهم الصبح اذا نزل عیسیٰ ابن مریم الصبح فرجع ذلك الامام ینکص یمشی القهقری لیقدم عیسیٰ یصلی فیضع یده بین کتفیه ثم یقول له تقدم فصل فانها لك اقیمت فیصلی بهم امامهم فاذا انصرف قال عیسیٰ علیه السلام افتحواالباب فیفتح وراء ہ الدجال معه سبعون الف یهودی کلهم ذوسیف محلی وساج فاذانظر الیه الدجال ذابّ کما یذوب الملح فی المآء وینطلق هاربا ویقول عیسیٰ علیه السلام انّ لی فیك ضربة لن تسبقنی بها فیدرکه عند باب اللّد الشرقی فیقتله فیهزم الله الیهود فلایبقیٰ شی مما خلق الله یتواریٰ به یهودی الّا انطلق الله الشئ لا حجر ولا شجر ولا حائط ولا دآبّة الاالغرقد فانها من شجرهم لا تنطق الا قال یا عبدالله المسلم هذا یهودی فتعال اقتله قال رسول الله ﷺ

وانّ ايّامه اربعون سنة السنة كنصف السنة والسنة كالشهر والشهر كالجمعة واٰخر ايّامه كالشررة يصبح احدكم علىٰ باب المدينة فلا يبلغ بابها الأخر حتّى يمسى فقيل له يا رسول الله كيف نصلى فى تلك الايّام القصار قال تقدرون فيها الصلوة كما تقدرون فى هذه الايام الطوال ثم صلوا قال رسول الله ﷺ فيكون عيسىٰ بن مريم عليهما السلام فى امتى حكما عدلا واماما مقسطا يدق الصليب ويذبح الخنزير ويضع الجزية ويترك الصدقة فلا يسعىٰ علىٰ شاة ولا بعير وترفع الشحناء والتباغض وتنزع حمة كل ذات حمة حتى يدخل الوليدة يده فى الحية فلا تضره وتفر الوليدة الاسد فلا يضرها ولا يكون الذئب فى الغنم كانه كلبها وتملا الارض من السلم كما يملا الإناء من المآء وتكون الكلمة واحدة فلا يعبد الا الله وتضع الحرب اوزارها وتسلب قريش ملكها وتكون الارض كفا ثور الفضة نباتها بعهد آدم حتّٰى يجتمع النفر على رمانة فتشبعهم ويكون الثور بكذا وكذا من المال وتكون الفرس بالدريهمات قالوا يارسول الله وما يرخص الفرس قال لا تركب لحرب ابدا قيل له فما يغلى الثور قال تحرث الارض كلها وان قبل خروج الدجال ثلاث سنوات شداد يامر الله السمآء فى سنة الاولى ان تحبس ثلاث مطرها ويامر الارض فتحبس ثلاث نباتها ثم يامر المسآء فى الثانية فتحبس ثلثى مطرها ويا مر الارض فتحبس ثلثى نباتها ثم يا مرها الله السمآء فى السنة الثالثة فتحبس مطرها كله فلا تقطر قطرة ويامر الارض فتحبس نباتها كله فلا تنبت خضراء فلا يبقٰى ذات ظلف الا هلكت الا ماشاء الله قيل فما يعيش الناس فى ذلك الزمان قال التهليل والتكبير والتسبيح والتحميد ويجزء ذلك عليهم مجرى الطعام .'' قال ابوعبدالله سمعت ابا الحسن الطنافسى يقول سمعت عبدالرحمن المحاربي يقول ينبغى ان يدفع هذا الحديث الى المؤدب حتى يعلمه الصبيان فى الكتاب.

ابو امامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ نے ہمیں خطبہ دیا اور ایسی لمبی تقریر فرمائی اس میں دجال کا حال بھی بیان کیا آپ نے فرمایا جب سے اللہ تعالیٰ نے اولاد آدم کو پیدا کیا ہے اس وقت سے لے کر اب تک دجال کے فتنے سے بڑھ کر کوئی فتنہ نہیں پیدا فرمایا تمام انبیاء اپنی امتوں کو دجال سے خوف دلاتے رہے چونکہ تمام انبیاء کے آخر میں میں ہوں اور تم بھی آخری امت ہو اس لئے دجال تمہیں لوگوں میں پیدا ہو گا اگر وہ میری زندگی میں ظاہر ہو جاتا تو میں تم سب کی جانب سے اس کا مقابلہ کرتا لیکن چونکہ وہ میرے بعد ظاہر ہو گا اس لئے ہر شخص اپنے نفس کی جانب سے اپنا بچاؤ کرے گا اللہ میری جانب سے اس کا محافظ ہو گا سنو دجال شام اور عراق کے مابین مقام خلہ سے ہو گا اور اپنے دائیں بائیں ملکوں میں فساد پھیلائے گا اے اللہ کے بندوں ایمان پر ثابت قدم رہنا میں تمہیں اس کی وہ حالت سناتا ہوں جو مجھ سے پہلے کسی نے بیان نہیں کی پہلے تو وہ نبوت کا دعویٰ کرے گا پھر کہے گا میں تمہارا رب ہوں تم مرنے سے پہلے اپنے رب کو نہیں دیکھ سکتے اس کے علاوہ وہ کانا ہو گا اور تمہارا رب کانا نہیں اس کی پیشانی پر کافر لکھا ہو گا تو جسے ہر مومن خواہ وہ عالم ہو یا جاہل سب پڑھیں گے اس کے ساتھ جنت اور دوزخ بھی ہو گی لیکن حقیقت میں جنت دوزخ ہو گی اور دوزخ جنت ہو گی جو شخص اس کی دوزخ میں ڈالا جائے گا اسے چاہیئے کہ سورۃ کہف کی ابتدائی آیات پڑھے تو وہ دوزخ اس کے لئے ایسا باغ ہو جائے گی جیسے ابراہیم علیہ السلام پر ہوئی تھی اسکا ایک فتنہ یہ بھی ہے کہ وہ ایک دیہاتی سے کہے گا اگر میں تیرے ماں باپ کو زندہ کر دوں تو کیا مجھے رب مانے گا وہ کہے گا ہاں۔ تو دو شیطان اس کے ماں باپ کی صورت بنا کر آئیں گے۔ اور اس سے کہیں گے بیٹا اس کی اطاعت کرو یہ تیرا رب ہے ایک فتنہ یہ ہے کہ ایک شخص کو مار کر اور چیر کر دو ٹکڑے کر دے گا اور کہے گا دیکھو میں اس بندے کو اب زندہ کرتا ہوں اللہ تعالیٰ دجال کا فتنہ پورا کرنے کے لئے اسے دوبارہ زندہ کر دے گا دجال اس سے پوچھے گا تیرا رب کون ہے تو وہ کہے گا میرا رب اللہ ہے اور تو اللہ کا دشمن دجال ہے اللہ کی قسم اب تو مجھے تیرے دجال ہونے کا پورا یقین ہو گیا۔ ابو الحسن کہتے ہیں: عطیہ نے ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں میری امت میں سے اس شخص کا درجہ بہت بڑا ہو گا ہمارا خیال تھا کہ یہ شخص سوائے عمر رضی اللہ عنہ کے کوئی نہیں ہو سکتا لیکن عمر رضی اللہ عنہ کی وفات ہو گئی۔ محاربی

کہتے ہیں: رافع کی حدیث کو جو ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے بیان کرتا ہوں: دجال کا ایک فتنہ یہ بھی ہوگا کہ وہ آسمان کو پانی برسانے اور زمین کو اناج اگانے کا حکم دے گا اور اس روز چرنے والے جانور خوب موٹے تازے ہونگے کوکھیں بھری ہوئی تھن دودھ سے لبریز ہونگے سوائے مکہ اور مدینہ کے کوئی خطہ زمیں کا ایسا نہ ہوگا جہاں دجال نہ پہنچا ہوگا مکہ اور مدینہ میں داخل ہوتے وقت فرشتے اسے برہنہ تلواروں سے روکیں گے دجال ایک چھوٹی سرخ پہاڑی کے قریب مقیم ہوجائے گا جو کھاری زمین کے قریب ہے اس وقت مدینہ میں تین مرتبہ زلزلہ آئے گا جس کی وجہ سے مدینہ میں جتنے بھی مرد اور عورتیں منافق ہونگے وہ اس کے پاس چلے جائیں گے اور مدینہ میل کو ایسے نکال کر پھینک دے گا جیسے لوہے کے میل کو بھٹی نکال دیتی ہے اس دن کا نام یوم الخلاص ہوگا ام شریک بنت ابی العسکر نے عرض کیا یارسول اللہ اس روز عرب جو بہادری اور شوق شہادت میں ضرب المثل ہیں کہاں ہوں گے آپ نے فرمایا عرب کے مومنین اس روز بہت کم ہونگے اور ان عرب مومنین میں سے اکثر لوگ بیت المقدس میں ایک امام کے ماتحت ہونگے ایک روز ان کا امام لوگوں کو صبح کی نماز پڑھانے کے لئے کھڑا ہوگا اتنے میں عیسیٰ علیہ السلام نزول فرمائیں گے وہ امام آپ کو دیکھ کر پیچھے ہٹنا چاہے گا تاکہ عیسیٰ یہ علیہ السلام امامت کر سکیں عیسیٰ علیہ السلام ان کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر فرمائیں گے یہ حق تمہارا ہی ہے اس لئے کہ تمہارے لئے تکبیر کہی گئی ہے تم ہی نماز پڑھاؤ وہ امام لوگوں کو نماز پڑھائیں گے بعد فراغت نماز عیسیٰ علیہ السلام قلعہ والوں سے فرمائیں گے دروازہ کھولو اس وقت دجال ستر ہزار یہودیوں کے ساتھ شہر کا محاصرہ کئے ہوگا ہر یہودی کے پاس ایک تلوار مع سازوسامان کے ہوگی اور ایک ایک چادر ہوگی جب یہ دجال عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھے گا تو اس طرح پگھل جائے گا جس طرح پانی میں نمک پگھل جاتا ہے اور آپ کو دیکھ کر بھاگے گا عیسیٰ علیہ السلام اس سے فرمائیں گے تجھے میرے ہاتھ سے ضرب کھانی ہے تو بھاگ کر کہاں جائے گا آخر کار عیسیٰ علیہ السلام اسے باب لد کے پاس پکڑ لیں گے اور قتل کر دیں گے پھر اللہ تعالیٰ یہودیوں کو شکست عطا فرمائے گا اور اللہ کی مخلوقات میں سے کوئی شئے ایسی نہ ہوگی جس کے پیچھے یہودی چھپا ہوگا چاہے وہ درخت ہو یا پتھر یا جانور یا دیوار ہر شئے یہ کہے گی اے اللہ کے بندے اے مسلم یہ یہودی میرے پیچھے چھپا ہوا ہے اسے آکر قتل کر دے سوائے غرقد کے ایک درخت کا نام

ہے غالبًا تھور کو بولتے ہیں نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا دجال چالیس سال تک رہے گا جس میں سے ایک برس چھ ماہ کے برابر ایک برس ایک مہینہ کے برابر ایک مہینہ ایک ہفتے کے برابر اور باقی دن ایسے گذر جائیں گے جیسے ہوا میں چنگاری اڑ جاتی ہے اگر تم میں سے کوئی مدینہ کے ایک دروازہ پر ہو گا تو اسے دوسرے دروازے پر پہنچتے پہنچتے شام ہو جائے گی لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ اتنے چھوٹے دنوں میں ہم نماز کس طرح پڑھیں گے آپ نے فرمایا جس طرح بڑے دنوں میں حساب کر کے پڑھتے ہو اسی طرح ان دنوں میں حساب کر کے پڑھنا نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: عیسیٰ علیہ السلام اس وقت ایک حاکم عادل کی طرح احکام جاری فرمائیں گے اور صلیب کو توڑ دیں گے سوروں کو قتل کریں گے جزیہ اٹھا دیں گے صدقہ لینا معاف کر دیں گے تو نہ بکری پر زکوٰۃ ہو گی نہ اونٹ پر لوگوں کے دلوں سے کینہ حسد بغض بالکل اٹھ جائے گا ہر قسم کے زہریلے جانوروں کا اثر جاتا رہے گا حتیٰ کہ اگر بچہ سانپ کے منہ میں ہاتھ دے گا تو اسے کوئی نقصان نہ پہنچے گا۔ ایک چھوٹی سی بچی شیر کو بھگا دے گی بکریوں میں بھیڑیا اس طرح رہے گا جس طرح محافظ کتا بکریوں میں رہتا ہے تمام زمین صلح اور انصاف سے ایسے بھر جائے گی جیسے پانی سے برتن بھر جاتا ہے تمام لوگوں کا کلمہ ایک ہو گا دنیا سے لڑائی اٹھ جائے گی قریش کی سلطنت جاتی رہے گی زمین ایک چاند کی طشتری کی طرح ہو گی اور اپنے میوے ایسے اگائے گی جس طرح عہد آدم میں اگایا کرتی تھی اگر انگور کے ایک خوشے پر ایک جماعت جمع ہو جائے گی تو سب شکم سیر ہو جائیں گے ایک انار کو بہت سے آدمی پیٹ بھر کر کھائیں گے بیل مہنگے ہونگے گھوڑے چند درہموں میں ملیں گے۔ صحابہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ گھوڑے کیوں سستے ہونگے آپ نے فرمایا چونکہ جنگ وغیرہ کوئی نہ ہو گی اس لئے گھوڑے کی کوئی وقعت نہ ہو گی۔ انہوں نے عرض کیا بیل کیوں مہنگا ہو گا آپ نے فرمایا تمام زمین پر کھیتی ہو گی کہیں بنجر زمین نہ ہو گی اور دجال کے خروج سے پہلے تین سال تک قحط ہو گا۔ پہلے سال اللہ تعالیٰ آسمان کو تہائی بارش روکنے اور زمین کو تہائی پیداوار روکنے کا حکم دے گا۔ تیسرے سال یہ حکم ہو گا کہ پانی کا ایک قطرہ بھی زمین پر نہ برسے اور نہ زمین کچھ اگائے ایسے ہی ہو گا اور تمام چار پائے ہلاک ہو جائیں گے صحابہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ پھر لوگ کس طرح زندہ رہیں گے آپ نے فرمایا مومنین کے لئے تسبیح، تحلیل اور تکبیر غذا کا کام دیں گی کسی

مومن کو کھانے کی ضرورت نہیں ہو گی. عبد الرحمان المحاربی رحمہ اللہ کہا کرتے تھے یہ حدیث اس قابل ہے کہ یہ بچوں کے استادوں کو یاد کرائی جائے تاکہ وہ بچوں کو اس کی تعلیم دے سکیں۔قال ابوداؤد: حدثنا عیسیٰ بن محمد نا ضمرة عن الشیبانی عن عمرو بن عبداللہ عن ابی امامہ الباهلی عن النبی ﷺ.

سنن ابن ماجہ:۲/۱۷۷۸/۵۱۹-۵۳۳،وسنن ابوداؤد:۳/۹۱۷/۳۳۹۔

وقال الحاکم : اخبرنا ابوالحسن احمد بن محمد بن اسماعیل بن مهران ثنا ابی انبااحمد بن عبدالرحمن بن وهب القرشی ثنا عمی اخبرنی یونس بن یزید عن عطائ الخراسانی عن یحیی بن ابی عمرو الشیبانی عن حدیث عمرو الحضرمی من اهل حمص عن ابی امامة الباهلی رضی اللہ عنه :مثل حدیث ابن ماجة.

مستدرك حاکم:۴/۸۶۲۰/۵۸۰-۵۸۱،امام حاکم کہتے ہیں: یہ حدیث مسلم کی شرط پر صحیح ہے امام مسلم نے اس حدیث کو اس سیاق کے ساتھ تخریج نہیں کیا،امام ذہبی فرماتے ہیں:یہ حدیث مسلم کی شرط پر صحیح ہے۔۴/۵۸۰ ۔

[حدیث نمبر:۵۶] قال الحاکم : اخبرنی الحسن بن حکیم المروزی ثنا احمد بن ابراهیم الشذوری ثنا سعید بن هبیرة ثنا حماد بن زید عن ایوب سختیانی وعلی بن زید بن جدعان عن ابی نضرة قال اتینا، وقد حدثنا مکرم بن احمد القاضی ثنا جعفر بن محمد بن شاکر و حدثنا علی بن حمشاد العدل ثنا ابراهیم بن اسحاق بن الحسن الحربی قالوا : اخبرنا عفان بن مسلم ثنا حمادبن زید عن علی بن زید بن جدعان عن ابی نضرة قال امنا عثمان بن ابی العاص . قال الامام احمد بن حنبل : ثنا یزید بن هارون ثنا حماد بن سلمة عن علی بن زید بن جدعان عن ابی نضرة وقال ثنا عفان بن مسلم ثنا حماد بن سلمة ثنا علی بن زید عن ابی نضرة قال : ''اتینا عثمان بن ابی العاص رضی الله عنه

لنعرض عليه مصحفًا لنا مصحفة فلما حضرت الجمعة امرنا فاغتسلنا ثم اتينا بطيب فتطبينا ثم جئنا المسجد فجلسنا الیٰ رجل فحدثنا عن الدجال ثم جاء عثمان بن ابي العاص فقمنا اليه فجلسنا قال سمعت رسول اللهﷺ يكون للمسلمين ثلاثة امصار مصر بملتقى البحرين ومصر بالحيرة ومصر بالشام فيفزع الناس ثلاث فزعات فيخرج الدجال فی اعراض الناس فيهزم من قبل مشرق فاول مصر يرده المصر الذی بملتقى البحرين فيصير اهله ثلاث فرق فرقة تقول : نشامه ننظر ماهو وفرقة تلحق بالاعراب وفرقة تلحق بمصر الذی الذی يليهم مع الدجال سبعون الفا عليهم السيجان واكثر تبعه اليهود والنساء ثم ياتی المصر الذی يليه فيصير اهله ثلاث فرق فرقة تقول : نشامه وننظر ماهو فرقة تلحق بالاعراب وفرقة تلحق بالمصر الذی يليهم بغربي الشام وينحاز المسلمون الیٰ عقبة أفيق فيبعثون سرعا لهم فيصاب سرحهم فيشتد ذلك عليهم وتصيبهم مجاعة شديدة وجهد شديدحتى ان احدهم ليحرق وترقوسه فياكله فبينماهم كذلك اذ ناد مناد من السحر : يا ايهاالناس اتاكم الغوث ثلاثًا فيقول بعضهم لبعض : ان هذا الصوت رجل من شعبان وينزل عيسیٰ ابن مريم عليهما السلام عند صلاة الفجر فيقول له اميرهم : روح الله تقدم صل،فيقول هذه الامة امراء بعضهم على بعض ،فيتقدمهم اميرهم فيصلی ،فاذا قضٰی صلا ته اخذ عيسی حربته فيذهب نحو الدجال فاذا راه الدجال ذاب كما يذوب الرصاص فيضع حربته بين ثندويه فيقتله وينهزم اصحابه فليس يومئذ شئ يواری منهم احدا حتى ان الشجرة لتقول : يا مومن هذا كافر ويقول الحجر : يا مومن هذا كافر.''

ابو نضرۃ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:ہم عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ کے پاس جمعہ کے روز آئے تا کہ اپنا لکھا ہوا قرآن ان کے قرآن سے ملائیں جمعہ کا جب وقت آیا تو انہوں نے ہم سے فرمایا غسل کرلو پھر وہ خوشبو جو وہ لے کر آئے جو ہم نے ملی پھر ہم مسجد میں آئے اور ایک شخص کے پاس بیٹھ گئے آپ نے فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ مسلمانوں کے تین شہر ہو جائیں گے ایک

دونوں سمندر ملنے کی جگہ پر ایک حیرۃ میں ایک شام میں پھر لوگوں کو تین گھبراہٹیں ہونگی پھر دجال نکلے گا یہ پہلے شہر کی طرف جائے گا جو کہ دونوں سمندر ملنے کی جگہ پر ہے وہاں کے لوگ تین حصوں میں ہوجائیں گے ایک حصہ تو کہے گا ہم اس کے مقابلے پر ٹھہرے رہیں گے اور دیکھیں کیا ہوتا ہے اور دوسری جماعت گاؤں کے لوگوں سے مل جائے گی اور تیسری جماعت دوسرے شہر میں چلی جائے گی جو ان سے قریب ہوگا دجال کے ساتھ ستّر ہزار لوگ ہونگے جن کے سروں پر تاج ہونگے اور ان میں اکثریت یہودیوں کی اور عورتوں کی ہوگی شام کے یہ مسلمان ایک گھاٹی میں سمٹ کر محصور ہوجائیں گے اور ان کے جو جانور چرنے چگنے گئے ہونگے وہ بھی ہلاک ہوجائیں گے اس وجہ سے ان کے مصائب اور بھی بڑھ جائیں گے اور بھوک کی وجہ سے ان کا برا حال ہوجائے گا یہاں تک کہ اپنی کمانوں کی تانیں بھون بھون کر کھالیں گے جب سخت تنگی میں ہونگے تو انہیں سمندر سے آواز آئے گی کہ لوگوں تمہارے لئے امداد آگئی ہے اس آواز کو سن کر لوگ بہت خوش ہونگے کیونکہ آواز سے جان لیں گے کہ یہ کسی آسودہ شخص کی آواز ہے عین صبح کی نماز کے وقت عیسیٰ ابن مریم علیہا السلام نازل ہونگے ان کا امیر عیسیٰ ابن مریم علیہا السلام سے کہے گا اے روح اللہ! آگے بڑھئے اور آپ نماز پڑھایئے لیکن آپ کہیں گے اس امت کے بعض لوگ بعض کے امیر ہیں چنانچہ انہیں کا امیر آگے بڑھے گا اور نماز پڑھائے گا نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ اپنا حربہ ہاتھوں میں لے کر مسیح دجال (لعنۃ اللہ علیہ) کارخ کریں گے دجال عیسیٰ ابن مریم علیہا السلام کو دیکھ کر سیسے کی طرح پگھلنے لگے گا آپ اس کے سینے پر وار کریں گے جس سے وہ ہلاک ہوجائے گا اوراس کے ساتھی شکست کھا کر بھاگ کھڑے ہونگے لیکن انہیں کہیں پناہ نہیں ملے گی یہاں تک کہ اگر وہ کسی درخت کے تلے چھپیں گے تو وہ درخت پکار کر کہے گا اے مومن یہ ایک کافر میرے پاس چھپا ہوا ہے اور اسی طرح پتھر بھی یہی کہے گا۔

مسند احمد بن حنبل:۱۷۴۴۴/۲۵۱، اس حدیث کی سند حسن ہے، مستدرك حاكم:-۵۲۵ ۴/۸۴۷۳-۸۴۷۴/۵۲۴، امام حاکم فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح الاسناد ہے ایوب سختیانی کے ذکر کے ساتھ مسلم کی شرط پر اس حدیث کی تخریج انہوں نے نہیں کی، امام ذہبی لکھتے ہیں: حدیث نمبر ۸۴۷۳ کا راوی حدیث ابو ہبیرۃ واہیات ہے اور حدیث نمبر ۸۴۷۴ محفوظ ہے۔

[حدیث نمبر:۵۷] قال الامام احمد بن حنبل : ثنا ابو کامل ثنا زهیر ثنا الاسود بن قیس ثنا ثعلبة بن عباد العبدی من اهل البصرة. قال ابوداؤد : اخبرنا ابو خلیفة حدثنا خلف بن هشام البزار حدثنا ابوعوانة عن الاسود بن قیس عن ثعلبة بن عباد عن سمرة بن جندب قال. قال ابوحاتم ابن حبان : واخبرنا الحسن بن سفیان حدثنا ابوبکر بن ابی شیبة حدثنا الفضل بن دکین حدثنا زهیر بن معاویة عن الاسود بن قیس. فذکر نحو سطر. قال الحاکم : حدثنا ابوالعباس محمد بن یعقوب ثنا الحسن بن مکرم ثنا ابوالنضر ثنا زهیر وثنا علی بن حمشاد العدل ثنا علی بن عبدالعزیز ثنا ابو نعیم ثنا زهیر عن الاسود بن قیس حدثنی ثعلبة بن عباد العبدی من اهل البصرة : ''انه شهد خطبة یومًا لسمرة بن جندب رضی الله عنه قال قال سمرة وغلام من الانصار نرمی غرضنا لنا علی عهد رسول الله ﷺ حتّٰی اذا طلعت الشمس فکانت فی عین الناظر قید رمح او رمحین اسودت قال احدنا لصاحبه انطلق بنا الی مسجد رسول الله ﷺ فوالله لتحدثن هذه الشمس الیوم لرسول الله ﷺ فی امته حدثا قال فدفعنا الی المسجد فواقفنا رسول الله ﷺ حین خرج فاستقام فصلّی فقام بنا کاطول ما قام فی صلاة قط لا نسمع له صوتا ثم قام ففعل مثل ذلك بالرکعة الثانیة ثم جلس فوافق جلوسه تجلی الشمس فسلم والنصرف فحمدالله واثنیٰ علیه واشهدان لااله الاالله وانه عبدالله ورسوله ثم قال : ایهاالناس انما انا بشر رسول اذکرکم الله ان کنتم تعلمون انی قصرت عن شئ من تبلیغ رسالات ربی لما اخبرتمونی فقال الناس : نشهد انك بلغت رسالات ربك ونصحت لامتك وقضیت الذی علیك ثم قال : اما بعد! فان رجالا یزعمون ان کشف هذه الشمس وکسوف هذا القمر وزال هذه النجوم عن مطالعها لموت رجال عظمآء من اهل الارض وانهم کذبوا ولکنها آیات الله یعتبر بها عباده لینظر من یحدث له منهم توبة وانی والله لقد رایت ما انتم لاقون من امر دنیاکم وآخرتکم مذ قمت اصلی وانه ما تقوم الساعة حتی یخرج ثلاثون کذابا احدهم الاعور الدجال ممسوه عین الیسریٰ کانها عین ابی تحیا شیخ من الانصار بینه وبین

حجرة عائشة خشبة وانه متى يخرج فانه سوف يزعم انه الله فمن آمن به وصدقه واتبعه فليس ينفعه عمل صالح من عمل سلف وانه سيظهر على الارض كلها الا الحرم وبيت المقدس وانه يسوق المسلمين الى بيت المقدس فيحصرون حصارا شديدا ،وفى رواية الحاكم: وانه يحصرالمومنين فى بيت المقدس فيتزلزلون زلزالا شديدا فيصبح فيهم عيسى ابن مريم فيهزمه الله وجنوده حتى ان اجدم الحائط واصل الشجرة لينادى بالمومن هذا كافر يستتر بي فتعال اقتله''

ثعلبہ بن اسود رحمہ اللہ سے روایت ہے جو بصرے کا رہنے والا ہے اس نے ایک خطبہ سنا سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ سے انہوں نے فرمایا: میں اور ایک لڑکا انصار میں سے تیر اندازی کر رہے تھے ،رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے عہد میں جب آفتاب دو یا ایک نیزے کے برابر بلند ہوا دیکھنے والے کو نزدیک افق سے (افق آسمان کے کنارے کو کہتے ہیں) دفعتاً سورج سیاہ ہو گیا ہم دونوں نے ایک دوسرے سے کہا چلو رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی مسجد کو اللہ کی قسم یہ سورج کا سیاہ ہونا رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی امت میں کوئی حادثہ لائے گا پھر فرمایا ہم مسجد کی طرف چلے ہم مسجد اس وقت پہنچے جب رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم مسجد کے لئے نکل رہے تھے پس آپ کھڑے ہوئے اور نماز پڑھائی اور بہت دیر تک قیام کیا لمبے سے لمبا لیکن ہم نے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی آواز بالکل نہیں سنی پھر آپ کھڑے ہوئے اسی طرح دوسری رکعت میں کیا سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ نے کہا: جب آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم دوسری رکعت پڑھ کر بیٹھے تو سورج روشن ہو گیا پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے سلام پھیرا اور نماز سے فارغ ہوئے اللہ عزوجل کی تعریف کی اور شکر ادا کیا اور کہا اشھد ان لا الہ الا اللہ وانہ عبد اللہ ورسولہ پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: اے لوگو! میں تو رسول ہوں اور بشر ہوں تمہیں اللہ کی خوبیاں بیان کرتا ہوں کیا تم اس بات کو جانتے ہو کہ میں نے اللہ کا پیغام تم تک پہنچانے میں کسی چیز کی کمی کی ہے؟ لوگوں نے کہا: ہم اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ آپ نے اپنے رب کا پورا پورا پیغام پہنچا دیا اور امت کے لئے خیر خواہی بھی پوری پوری کی ہے اور جو فریضہ اللہ نے آپ کو سونپا تھا اسے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے پورا کا پورا انجام دیا ہے پھر اس کے بعد آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے کہا امابعد! کہ لوگ

یہ سمجھتے ہیں کہ سورج کو گہن لگنا اور چاند کا گہنانا اور تاروں کا زمین پر گرنا زمین پر رہنے والے بڑے لوگوں کی موت کی وجہ سے ہوتا ہے ان لوگوں کی یہ بات جھوٹ ہے یہ اللہ کی نشانیاں ہیں ان کے ذریعے وہ لوگوں کو آزماتا ہے تاکہ وہ جان لے کہ اس نشانی کو دیکھنے کے بعد ان میں سے کون اللہ کی طرف رجوع ہوتا ہے اور تحقیق اللہ کی قسم میں نے وہ دیکھا ہے جس کی تم دیکھنے کی طاقت نہیں رکھتے تمہارے دنیاوی اور اخروی امور جب سے میں نماز پڑھنے کھڑا ہوا، اور بے شک یہ حقیقت ہے کہ قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک تیس عدد جھوٹے کذاب نہ نکلیں ان میں ایک کانا دجال ہوگا جس کی بائیں آنکھ مٹی کی بنی ہوئی ہوگی جیسے کہ ابو تحیاء کی آنکھ ہے جب وہ نکلے گا وہ یہ دعویٰ کرے گا کہ وہ اللہ ہے (اعوذ باللہ) پس جو اس پر ایمان لایا اور اس کی تصدیق کی اور اس کے پیچھے چلا تو اس کے پچھلے اعمال صالح اس کو کوئی نفع نہ دیں گے وہ پوری زمین پر غلبہ پالے گا سوائے مکہ مدینہ اور بیت المقدس کے دجال مسلمانوں کو بیت المقدس کی طرف بھگائے گا اور ان کا سخت محاصرہ کرلے گا پس مسلمین شدید طور پر جھنجھوڑے جائیں گے پس صبح کے وقت عیسیٰ ابن مریم علیہا السلام موجود ہونگے پس اللہ تعالیٰ دجال اور اس لشکر کو شکست دے گا حتی کہ اگر دجال کے لشکر والا دیوار کے پیچھے یا درخت کی جڑ میں پناہ لئے ہوئے ہوگا تو وہ مومن کو آواز دے گا یہاں یہ کافر چھپا ہوا ہے ادھر آ اور اسے قتل کردے۔

مسند احمد بن حنبل:۵/۱۹۶۶۵/۶۴۵، سنن ابوداؤد: -۴۴۵
۱/۱۷۱۱/۴۴۴، موارد الظمآن الیٰ زوائد ابن حبان:-۵۸۷/۱۵۸-۱۵۹
۵۸۶، مستدرک حاکم: ۱/۱/۱۱۲۸/۱/۴۴۸-۴۴۹، امام حاکم فرماتے ہیں: یہ حدیث بخاری اور مسلم کی شرط پر صحیح ہے، امام ذہبی فرماتے ہیں: یہ حدیث بخاری اور مسلم کی شرط پر صحیح ہے۔

[**حدیث نمبر:۵۸**] قال الامام احمد بن حنبل : ثنا حماد بن سلمة انا قتادة عن مطرف عن عمران بن حصین قال قال رسول اللہ ﷺ : ''لا یزال طائفة من امتی علی

الحق ظاهرين على من ناواهم حتى ياتى الله امرالله تبارك وتعالىٰ وينزل عيسى ابن مريم عليهما السلام ."

عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر لڑتا رہے گا اپنے دشمن سے، یہاں تک کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کا حکم آجائے گا اور عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام نازل ہونگے۔

مسند احمد بن حنبل :۵/۱۹۳۵۰/۵۹۲، سند حسن ہے۔

[**حدیث نمبر:۵۹**] قال الامام احمد بن حنبل : ثنا حرب بن شداد عن يحيى بن ابي كثير قال حدثني الحضرمي بن لاحق ان ذكوان اباصالح اخبره ان عائشة اخبرته ، قال ابوحاتم ابن حبان : اخبرنا عمران بن موسى بن مجاشع حدثنا عثمان بن ابي شيبة حدثنا الحسن بن موسى الاشيب حدثنا عن يحيى بن ابي كثير عن الحضرمي بن لاحق عن ابي صالح عن عائشة قالت : "دخل عليّ رسول الله ﷺ وانا ابكى فقال لى : ما يبكيك؟فقلت : يارسول الله ذكرت الدجال فبكيت فقال رسول الله ﷺ فلا تبكين فان يخرج الدجال وانا حيّ كفيتكموه وان مت(وفى رواية) وان يخرج الدجال بعدى فان ربكم عزوجل ليس باعور وانه يخرج فى يهودية (وفى رواية) وانه يخرج مع اليهود اصبهان حتى ياتى المدينة فينزل ناحيها ولها يومئذ سبعة ابواب على كل نقب منها ملكان فيخرج اليه شرار اهلها حتى الشام مدينة بفلسطين بباب لد وقال : ابوداؤد مرة : حتى ياتى فلسطين باب لد فينزل عيسى عليه السلام فيقتله ثم يمكث عيسى عليهما السلام فى الارض اربعين سنة عدلا وحكما مقسطا."

ام المومنین عائشہ صدیقہ طاہرۃ مطاہرۃ صلوٰت اللہ علیہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور اس وقت میں رو رہی تھی رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: تمہیں کس چیز نے

رلایا؟میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ نے دجال کا ذکر کیا اس لئے مجھے (اس کے خوف سے)رونا آرہا ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم مت رو اگر دجال میری زندگی میں نکلا تو اس کے لئے میں تمہاری طرف سے کافی ہوں اور اگر مجھے موت نے آلیا اور اگر دجال میرے بعد نکلا پس تمہارا رب عزوجل کانا نہیں ہے بے شک دجال اصفہان کے یہودیوں کے ہمراہ نکلے گا یہاں تک کہ مدینہ پہنچے گا اور مدینہ کے نواح میں نازل ہو جائے گا اور اس دن مدینہ کے سات دروازے ہونگے اور ہر دروازے پر دو فرشتے پہرہ دے رہے ہونگے اور مدینہ کے بدترین لوگ دجال کی طرف پہنچ جائیں گے یہاں تک کہ شام جا پہنچیں گے شام کے شہر فلسطین کے باب لد پر،ایک دفعہ ابوداؤد نے یوں کہا: یہاں تک کہ دجال فلسطین میں باب لد پر آئے گا پس عیسیٰ علیہا السلام نازل ہو کر اسے قتل کردیں گے پھر اس کے بعد عیسیٰ علیہا السلام زمین پر چالیس برس ٹھہریں گے امام عادل حاکم مقسط ہو کر۔

مسند احمد بن حنبل : ۷/۲۸۹۳۶/۱۱۱،یہ حدیث متابعت میں صحیح ہے اس حدیث کی سند میں حضرمی بن لاحق ہے جو مقبول ہے یعنی متابعت میں جیسا کہ ابن حجر نے تہذیب میں لکھا ہے،موارالظمآن الیٰ زوائد ابن حبان : ۱۹۰۲/۴۶۹،سند لاباس بہ ہے۔

[حدیث نمبر:۵۹] قال الامام احمد : ثنا ابوالنضر ثنا حشرج حدثنی سعید بن جمهان عن سفينة مولى رسول الله ﷺ قال ،قال ابوداؤد الطيالسی : حدثنا حشرج بن نباتة قال حدثنا سعيد بن جمهان عن سفينة مولى رسول الله ﷺ قال : ''خطبنا رسول الله ﷺ فقال : الا انه لم يكن نبی قبلی الا قد حذر الدجال امته هو اعور عينه اليسرى بعينه اليمنى ظفرة غليظة مكتوب بين عينيه كافر يخرج معه واديان احدهما جنة والآخر نار فناده جنة وجنته نار معه ملكان من الملئكة يشبهان نبيين من الانبياء لو شئت سميتها باسمائها واسماء ابائهما واحد منهما عن يمينه والآخر عن شماله وذلك فتنة فيقول الدجال : الست بربكم؟الست احی واميت؟فيقول له احدالملكين : كذبت ما يسمعه احد من الناس الا صاحبه فيقول له صدقت فيسمعه الناس فيظنون انما يصدق

الدجال وذلك فتنة ثم يسير حتى ياتي المدينة فلا يوذن لها فيقول : هذه القرية ذلك الرجل ثم يسير حتى ياتي الشام فيهلكه الله عزوجل عند افيق.''

رسول اللہ ﷺ کے آزاد کردہ غلام سفینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطبہ دیا فرمایا کوئی نبی ایسا نہیں گذرا کہ اس نے اپنی امت کو دجال سے نہ ڈرایا ہو اور خبر دار ہو جاؤ کہ وہ بائیں آنکھ سے کانا ہوگا اور دائیں آنکھ پر ٹھوس رسولی یا بیماری ہوگی اس کی دونوں آنکھون کے درمیان کافر لکھا ہوگا اور وہ اپنے ساتھ دو وادیاں لے کر نکلے گا ایک ان میں سے جنت ہوگی اور ایک آگ ہوگی پس حقیقت میں اس کی آگ جنت اور اس کی جنت آگ ہوگی اور اس کے ساتھ دو فرشتے بھی ہونگے جو کہ انبیاء میں سے کسی نبی کی شکل کے مشابہہ ہونگے اور اگر میں چاہوں تو تمہیں ان کے اور باپ داد کے نام تک بتلا سکتا ہوں ان میں سے ایک دجال کے بائیں جانب ہوگا اور دوسرا بائیں جانب ہوگا اور یہ لوگوں کے لئے آزمائش ہونگے دجال لوگوں سے کہے گا: کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ کیا میں مارتا اور زندہ نہیں کرتا؟ دجال کی یہ بات سن کر ایک فرشتہ کہے گا یہ جھوٹا ہے اس کی اس بات کو اس کے ساتھی فرشتے کے علاوہ کوئی اور دوسرا نہیں سن سکے گا تو اس کا ساتھی فرشتہ کہے گا تو نے سچ کہا لوگ اس فرشتے کی بات کو سن لیں گے اور یہ سمجھیں گے کہ یہ دجال کی تصدیق کر رہا ہے اور یہ بات آزمائش کا باعث ہوگی پھر وہ مدینہ کا ارادہ کر کے آئے گا لیکن وہ مدینہ میں داخل نہیں ہونے پائے گا دجال کہے گا شاید یہ بستی اس آدمی کی ہے پھر وہ شام جائے گا پس افیق نامی گھاٹی کے پاس اللہ تعالیٰ اس کو ہلاک کر دے گا۔

قال الامام السيد ابوالاعلى المودودي : وعن سفينة مولى رسول اللهﷺ قال قال رسول اللهﷺ(في قصة الدجال)...فينزل عيسى عليهما السلام فيقتله الله تعالى عند عقبة افيق (١).

کہ اللہ تعالیٰ عیسیٰ علیہا السلام کو نازل کرے گا پس اللہ تعالیٰ دجال کو افیق نامی گھاٹی کے پاس قتل کرا دے گا۔

مسند احمد بن حنبل : ۲۰۹۱۶ مسند الانصار، مسند ابوداؤد الطیالسی : ۲/۲۵۱، ختم نبوۃ فی ضوء القرآن والسنۃ ونزول مسیح وفتنۃ الدجال ص:۴۴-۴۵۔

[***حدیث نمبر:۶۰***] قال الحاکم : حدثنی ابوبکر بن احمد بن بالویہ ثنا محمد بن شاذان الجوھری ثنا سعید بن سلیمان الواسطی ثنا خلف بن خلیفۃ الاشجعی ثنا ابومالک الاشجعی عن ابی حازم الاشجعی عن ربعی بن خراش عن حذیفۃ بن یمان رضی اللہ عنہ قال : قال رسول اللہ ﷺ: ''انا اعلم بما مع الدجال منہ نھران احدھما نار تاجج فی عین من رآہ والآخر ماء ابیض فان ادرکہ منکم احد فلیغمض ولیشرب من الذی یراہ ناراً فانہ ماء بارد وایاکم والآخر فانہ الفتنۃ واعلموا انہ مکتوب بین عینیہ کافر یقرأمن یکتب ومن لا یکتب وان احدی عینیہ ممسوحۃ علیھا ظفرۃ انہ یطلع من آخر امرہ علی بطن الاردن علی بیتہ افیق ووکل واحد یومن باللہ والیوم الآخر ببطن الاردن وانہ یقتل من المسلمین ثلثا ویبقی ثلثا ویجن علیھم اللیل فیقول بعض المومنین لبعض : ما تنظرون ان تلحقوا باخوانکم فی مرضاۃ ربکم ما کان عندہ فضل طعام فلیغد بہ علی اخیہ وصلوا حین الفجر وعجلوا الصلاۃ ثم اقبلوا علی عدوکم فلما قاموا یصلون نزل عیسی ابن مریم صلوٰت اللہ علیہ امامھم فصلی بھم فلما انصرف قال ھکذا افرجوا بینی وبین عدواللہ.

قال ابوحازم : قال ابوھریرۃ : فیذوب کما تذوب لاھالۃ فی الشمس.

وقال عبداللہ بن عمرو : کما یذوب الملح فی الماء وسلط اللہ علیھم المسلمین فیقتلونھم حتی ان الشجرۃ والحجرۃ لینادی : یا عبداللہ یا عبدالرحمن یا مسلم ھذا یھودی فاقتلہ فینفیھم اللہ ویظھر المسلمون فیکسرون الصلیب ویقتلون الخنزیر ویضعون الجزیۃ فبینما ھم کذلک اخرج اللہ یاجوج وماجوج فیشرب اولھم البحیرۃ

ویجئ آخرھم وقد استقوہ فما یدعون فیہ قطرۃ فیقولون : ظھرنا علی اعدائنا قد کان ھاھنا اثر ماء فیجئ نبی اللہ علیہ السلام واصحابہ وراء ہ حتی یدخلوا مدینۃ من مدائن فلسطین یقال لھا : لدّ فیقولون ظھرنا قرحۃ فی حلوقھم فلا یبقی منھم بشر فتؤذی ریحھم المسلمین فیدعو عیسی صلوٰت اللہ علیہ/علیھم فیر سل اللہ علیھم فتقذفھم فی البحر اجمعین۔''

حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں جانتا ہوں کہ دجال کے پاس دونہریں ہونگی ان میں سے ایک آگ کی ہوگی جو کہ نہایت ہی تیز شعلہ مارتی ہوئی نظر آئے گی اور دوسری نہر سفید پانی نظر آئے گی اگر تم میں سے کوئی ان نہروں کو پائے تو اس نہر کی بھڑکتی ہوئی آگ سے چشم پوشی کرے اور اس نہر سے پانی پی لے جو کہ آگ کی طرح بھڑکتی ہوئی نظر آرہی ہے کیونکہ وہ ٹھنڈا پانی ہوگا اور دوسری نہر سے بچے جو کہ سفید پانی نظر آرہی ہوگی یہ فتنہ ہوگی اور اس بات کو اچھی طرح جان لو کہ دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا جس کو ہر (مومن) پڑھ لے گا چاہے وہ پڑھا ہوا ہو یا بے پڑھا اس کی ایک آنکھ بگڑی ہوئی ہوگی اور اس میں بیماری ہوگی دجال آخر زمانہ میں نکلے گا بطن اردن میں بیت افیق نامی جگہ پر پہنچے گا اور جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہوگا وہ بطن اردن میں ہوگا دجال ایک تہائی مسلمانوں کو قتل کردے گا اور ایک تہائی بھاگ جائیں گے اور ایک تہائی باقی ہوں گے ان پر جب رات آجائے گی تو مومن ایک دوسرے سے کہیں گے: تم کس بات کے منتظر ہو اے میرے بھائیوں اپنے رب کی رضا سے جاملو، جس کے پاس کھانے کے لئے کچھ بچا ہے تو وہ اس کھانے میں اپنے بھائی کو بھی اپنے ہمراہ کرلے اور جس وقت فجر ہوجائے نماز میں جلدی کر اور پھر اپنے دشمن کے مدمقابل آجاؤ، پس جب وہ نماز کے لئے کھڑے ہونگے تو اسی وقت عیسیٰ علیہ السلام نازل ہونگے اور ان کے ساتھ نماز پڑھیں گے جب نماز سے فارغ ہوجائے گے تو کہیں گے میرے اور اللہ کے دشمن کے درمیان سے ہٹ جاؤ۔

ابو حازم کہتے ہیں: کہ ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ نے فرمایا دجال اس طرح پگھلے گا جیسے کہ چربی سورج کی روشنی میں پگھل جاتی ہے۔ عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما نے کہا: دجال عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھ کر اس طرح پگھلنے لگے گا جیسے کہ نمک پانی میں گھلتا ہے اور دجال اور اس کے ساتھیوں پر اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو کامیابی دے گا مسلمان دجال کے ساتھیوں کو قتل کریں گے یہاں تک کہ درخت اور پتھر پکار کر کہیں گے: یا عبداللہ یا عبدالرحمن یا مسلم یہ یہودی ہے اس کو قتل کر دے اللہ تعالیٰ دجال کو مٹا دے گا اور مسلمانوں کو کامیاب کر دے گا تو مسلمین صلیب کو توڑ دیں گے اور خنزیر کو قتل کر دیں گے اور جزیہ ختم کر دیں گے ابھی مسلمان اسی حالت میں ہونگے کہ اللہ تعالیٰ یاجوج ماجوج کو نکالے گا تو ان کا اول گروہ تو بحیرۃ کا سارا پانی پی جائے گا جب دوسرا گروہ آئے گا.... تو عیسیٰ صلوٰت اللہ علیہ / علیہم اللہ سے دعا کریں گے تو اللہ تعالیٰ ان پر ہوا بھیجے گا جو یاجوج ماجوج کو اٹھا کر سمندر میں ڈال دے گی۔

مستدرک حاکم: ۴/ ۸۵۰۵/ ۲۱۳/ ۵۳۶-۵۳۷، سند حسن ہے۔

[**حدیث نمبر:۶۱**] قال الحاكم : اخبرنا ابوالعباس محمد بن احمد المحبوبي ثنا سعيد بن مسعود ثنا يزيد بن هارون انبا العوام بن حوشب حدثني جبلة بن سحيم عن مؤثر بن غفارة عن عبدالله بن مسعود رضي الله عنه قال : ''لما كان ليلة اسرى برسول الله ﷺ لقى ابراهيم وموسى وعيسى عليهم السلام فتذكروالساعة متى هى فبدؤوا بابراهيم فسالوه فلم يكن عنده منها علم فسالوا موسى فلم يكن عنده منها علم فردوالحديث الى عيسى فقال : عهدالله الى فيها وجبتها فلايعلمها الا الله عزوجل فذكر خروج الدجال وقال : فاهبط فاقتله ثم يرجع الناس الى بلادهم فيستقبلهم يا جوج وماجوج وهم من كل حدب ينسلون لا يمرون الارض من ريحهم فيجئرون الى الله فيرسل السماءبالماء فيحملهم فيقذف باجسامهم فى البحر ثم تنسف الجبال وتمدالارض مدالاديم فعهدالله الى انه اذا كان ذلك ان الساعة من الناس كالحامل

المتم لایدری اھلھا متی تفجاھم ولادتھا لیلااو نھارا .قال العوام : فوجدت تصدیق ذلك فی کتاب اللہ عزوجل ثم قرأ :''حتی اذا فتحت یاجوج وماجوج وھم من کل حدب ینسلون واقترب الوعد الحق'' (الانبیاء:۹٦)

عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس رات رسول اللہ ﷺ کو معراج ہوئی تو وہاں پر ابراہیم و موسیٰ اور عیسیٰ علیہم السلام اجمعین کی ملاقات ہوئی تو ان انبیاء کا اس بات پر مذاکرہ ہوا کہ قیامت کب قائم ہو گی تو اس بات کی ابتداء ابراہیم علیہ السلام سے کی گئی اور ان سے پوچھا گیا کہ قیامت کا وقوع کب ہو گا تو ابراہیم علیہ السلام کو اس کے وقوع کا علم نہ تھا تو ان انبیاء نے موسیٰ علیہ السلام سے اس بات کا پوچھا تو انہوں نے بھی یہی جواب دیا تو انبیاء نے عیسیٰ علیہ السلام سے اس بات کو پوچھا تو عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: اللہ کا یہ وعدہ ہے کہ قیامت ضرور قائم ہو گی لیکن اس کے واقع ہونے کا علم اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی کو نہیں ہے پھر عیسیٰ علیہ السلام نے دجال کے خروج کا ذکر کیا اور کہا میں نیچے اتروں گا اور دجال کو قتل کروں گا پھر لوگ اپنے اپنے ملکوں میں لوٹ جائیں گے پھر یاجوج ماجوج کا خروج ہو گا اور وہ ہر بلندی سے نیچے کی طرف آئیں گے اور زمین پر ان کی بو کی وجہ سے چلنا مشکل ہو جائے گا تو لوگ اللہ سے گڑ گڑا کر دعا کریں گے تو اللہ تعالیٰ آسمان سے پانی بھیجے گا اور یاجوج اور ماجوج کو ان کے جسموں سمیت سمندر میں ڈال دے گا پھر اس کے بعد پہاڑ اکھاڑ دیے جائیں گے اور زمین کی سطح پھیلا دی جائے گی تو اللہ کا مجھ سے عہد ہے کہ جب یہ وقت آ پہنچے تو لوگوں میں قیامت اس طرح واقع ہو گی جیسے حاملہ جس کا بچہ جننے کا وقت قریب ہو لیکن اس کے گھر والے نہیں جانتے کہ بچہ کی ولادت رات میں ہو گی یا دن میں۔ عوام رحمہ اللہ کہتے ہیں: میں نے اس حدیث کی تصدیق کتاب اللہ میں پائی پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت کی: یہاں تک کہ یاجوج اور ماجوج کھول دیئے جائیں گے اور وہ ہر بلندی سے دوڑ رہے ہوں گے اور قیامت کا سچا وعدہ قریب آ جائے گا۔(الانبیاء:۹٦)۔

مستدرك حاكم: ۵۸۰۲ / ۲۱۰ / ۵۳۴-۵۳۵، امام حاکم کہتے ہیں: یہ حدیث صحیح الاسناد ہے امام ذہبی فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح ہے۔

[حدیث نمبر:۶۳] قال الحاكم : اخبرنی ابو زكريا يحيى بن محمد العنبرى ثنا ابو عبدالله محمد بن ابراهيم العبدى ثنا عمران بن ابي عمران الصوفى ثنا صدقة بن المنتضر حدثنى يحيى بن ابي عمرو الشيبانى عن عمرو بن عبدالله الحضرمى حدثنى واثلة بن اسقع رضى الله عنه قال سمعت رسول الله ﷺ يقول : ''لا تقوم الساعة حتى تكون عشر آيات: خسف بالمشرق، وخسف بالمغرب، وخسف فى جزيرة العرب، والدجال، والدخان، ونزول عيسى ابن مريم، فياجوج وماجوج والدابة ، وطلوع الشمس من مغربها ونار تخرج من قعر عدن تسوق الناس الى المحشر تحشر الذر والنمل.''

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک دس نشانیاں نہ ہو جائیں: مشرق میں زمین کا دھنس جانا اور مغرب میں زمین کا دھنس جانا اور جزیرۃ العرب میں زمین کا دھنس جانا اور دجال کا خروج اور دھواں اور عیسیٰ ابن مریم علیہا السلام کا آسمان سے نازل ہونا، یاجوج اور ماجوج اور سورج کا مغرب سے نکلنا اور آگ عدن کے کنارے سے نکلے گی جو لوگوں کو محشر تک کھینچ کرلے جائے گی۔

مستدرك حاكم: ۴/ ۸۳۱۷/ ۲۵/ ۴۸۴، امام حاکم فرماتے ہیں یہ حدیث صحیح ہے بخاری و مسلم نے اس حدیث کی تخریج نہیں کی، امام ذہبی فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح ہے۔

[حدیث نمبر:۶۴] قال الحاكم : حدثنا ابواسحاق ابراهيم بن محمد بن يحيى و ابومحمد بن زياد الدورقى قالا: ثنا الامام ابوبكر محمد بن اسحاق بن خزيمة ثنا محمد بن حسان الازرق ثنا ريحان سعيد ثنا عباد هو ابن منصور عن ايوب عن ابي قلابة عن انس رضى الله عنه قال رسول الله ﷺ : ''سيدرك رجال من امتى عيسى ابن مريم عليهما الصلاة/ والسلام ويشهدون قتال الدجال.''

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ میری امت میں سے (کچھ) لوگ عیسیٰ ابن مریم کو پالیں گے اور دجال سے لڑائی کے وقت موجود ہونگے۔

مستدرك حاكم : ۴/ ۸۶۳۴/ ۳۴۲/ ۵۸۴، امام ذہبی فرماتے ہیں: یہ حدیث منکر ہے اور عباد بن منصور ضعیف ہے۔

[**حدیث نمبر:۶۴**] قال الحاكم : حدثنا محمد بن المظفر الحافظ ثنا عبدالله بن سليمان ثنا محمود بن مصفى الحمصى ثنا اسماعيل عن ايوب عن ابي قلابة عن انس رضى الله عنه قال قال رسول الله ﷺ: ''من ادرك منكم عيسى ابن مريم فليقرأه منى السلام صلى الله عليهما وسلم.''

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تم میں سے جو کوئی عیسیٰ علیہ السلام کو پالے تو ان کو میری طرف سے سلام کہہ دے صلی اللہ علیہما وسلما۔

مستدرك حاكم: ۸۶۲۴/ ۳۷۳/ ۵۷۸، امام حاکم فرماتے ہیں: میرے خیال میں یہ اسماعیل بن عیاش ہے بخاری و مسلم نے اس سے حدیث نہیں روایت کی امام ذہبی نے اس کا اقرار کیا ہے، لیکن میں کہتا ہوں کہ بخاری و مسلم کا اسماعیل بن عیاش کی حدیث کو روایت نہ کرنا اس حدیث کے ضعف کا سبب نہیں بن سکتا کیونکہ اس حدیث کے شواہد کثرت سے ہیں جنہیں میں پچھلے صفحات میں نقل کر چکا ہوں۔

یہ تمام روایات صحیح اسناد سے ثابت ہیں اور ان احادیث کو۔صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے روایت کیا جن میں سر فہرست ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ ہیں۔

ان صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے نام درج ذیل ہیں جنہوں نے نزول عیسیٰ علیہ السلام کی احادیث روایت کی ہیں:

۱۔ ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

۲۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ۔

۳۔ جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ۔

۴۔ نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ۔

۵۔ نفیر رضی اللہ عنہ،۔

۶۔ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما۔

۷۔ عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما۔

۸۔ ابو سریحہ حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ۔

۹۔ ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا۔

۱۰۔ ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا۔

۱۱۔ ام المومنین صفیہ رضی اللہ عنہا۔

۱۲۔ ثوبان رضی اللہ عنہ مولیٰ رسول اللہ ﷺ

۱۳۔ سفینہ رضی اللہ عنہ مولیٰ رسول اللہ ﷺ۔

۱۴۔ امیر المومنین علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ۔

۱۵۔ مجمع بن جاریہ الانصاری رضی اللہ عنہ۔

۱۶۔ ابو امامہ الباہلی صدی بن عجلان رضی اللہ عنہ،۔

۱۷۔ عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ۔

۱۸۔ سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ۔

۱۹۔ عمران بن حصین رضی اللہ عنہ۔

۲۰۔ حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ۔

۲۱۔ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ۔

۲۲۔ واثلہ بن الاسقع رضی اللہ عنہ۔

۲۳۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ

۲۳-صحابہ اکرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے نزول عیسیٰ ابن مریم علیہا السلام کی احادیث مروی ہیں اور یہ تمام احادیث صحیح ہیں امت مسلمہ کا اس بات پر اجماع ہے کہ عیسیٰ ابن مریم علیہا السلام قیامت کے قریب آسمان سے نزول فرمائیں گے اور دجال اور اس کے ساتھیوں لعنۃ اللہ علیہم اجمعین کو باب لد پر قتل کریں گے۔

